اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم

الحمد للہ کہ کتاب اعجاب مقاصد و مطالب کے لئے فتح الباب یعنی

طریق دعوت و اعمال

سورہ والشمس شریف

مع

ترکیب زکوٰۃ و نقش خاتم کبیر و صغیر

از تالیف لطیف

جا[illegible] [illegible] احمد خلف [illegible] چشتی [illegible]

طب روحانی

تالیف جناب مولانا مولوی محمد ابراہیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ہے۔ جو دہلی کے مشہور عالموں سے تھے انھوں نے اپنے خاندانی بزرگوں کے پوشیدہ تیر بہدف۔ یقینی کامیاب ہونے والے وظائف۔ اسرار عملیات جو سلف صالحین سے سینہ بسینہ چلے آئے ہیں مع ترکیب اور مع اجازت درج کر دیئے ہیں۔ پس جب آپ خدانخواستہ پریشان ہوں اور کسی مصیبت میں گرفتار ہوں تو اسمیں سے کوئی عمل یا وظیفہ کر کے دیکھیں انشاءاللہ ضروری کامیابی نصیب ہوگی ہزارہا مرتبہ کے آزمودہ عملیات و وظائف آپ کے سامنے ہیں۔ غرض اس کتاب کا ہر اک عمل مجرب اور تیر بہدف ہے جو کبھی خطا نہیں کرتا جسکا ثبوت ہمارے پاس یہ ہے کہ تیسری مرتبہ چھپی ہے اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے۔ ہدیہ صرف ایکروپیہ چار آنہ (عہ)

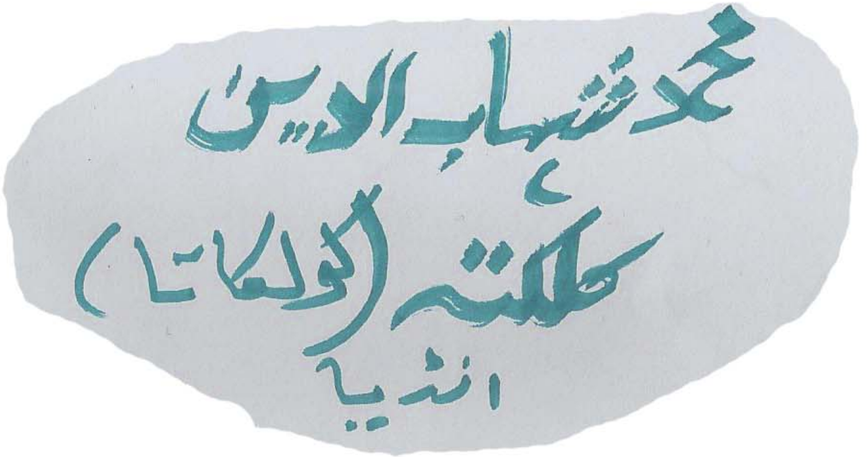
فردوس آسیہ

یہ کتاب جناب مولوی عبدالرب صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف میں سے جو نہایت مقبول کتاب ہے اور بار بار چھپ چکی ہے اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوئی ہے۔ اب ہمنے نہایت صحت اور عمدہ لکھائی چھپائی کے ساتھ تیار کی ہے۔ اس کتاب میں پانچ حاشیہ قائم کئے ہیں اول حاشیہ میں حضرت ابوبکر صدیق کے فضائل و مناقب صحیح حدیثوں اور معتبر کتب تواریخ سے نقل کئے ہیں دوسرے تیسرے چوتھے میں خلفائے ثلثہ کے بالترتیب مناقب و محاسن بیان کئے ہیں اور پانچویں اہلبیت کے فضائل و محامد اور حسنین رضہ کی شہادت کے مفصل حالات ہیں۔ غرض یہ کتاب مسلمان کے واسطے دارین کی کنجی ہے۔ ہدیہ مکمل کتاب ایکروپیہ چار آنہ (عہ)

... مقبول

... دنیا میں ہر شخص کو اپنی فلاح اور بہبود کا خیال ہے۔ اللہ ... کے ہیں۔ مگر سب ... اول کی ...

md.shahabuddin
kolkata(india)
shahabgem@gmail.com
mob
09339677593
08420165293



گذارش

عموماً اب تک جتنی کتابیں اور رسائل عملیات اور اوراد و ظائف میں شائع ہوئے اہل شرع کی جانب سے اُن پر اعتراض وارد ہوتے رہے اور وہ اہلحدیث کی نظروں میں وقعت اور اعتبار کی نظر سے نہ دیکھے گئے۔

ہمارا مدت مدید سے ارادہ تھا کہ دعوات عملیات قرآنی میں ایسے رسائل شائع کئے جائیں جو اہل شریعت کے نزدیک واجب الاعتراض نہ ہوں اور انکا طریق دعوات حدِ شرعی سے متجاوز نہ ہو۔ اس خیال کو ہم نے جامع شریعت و طریقت اکمل الکملاء و افضل الفضلا مولٰنا و بالفضل اولٰنا حضرت مولوی محمد ابراہیم خانصاحب تخلص بہ روحی کی خدمت عالی میں ظاہر کیا۔ آپنے بہ نظر [illegible]
فائدہ رسانی برادران اسلام منظور فرمایا۔ اور چند روز کے بعد یہ رسالہ [illegible]
فرمایا جس [illegible] لکھا گیا [illegible]
حضرت مو[illegible]
کر [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لولیہ الاعظم والصلوٰۃ لنبیہ الاکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وصحبہ وسلم

بعد حمد و نعت مؤلف دعوت سورۂ والشمس مدعوبہ ابراہیم روحی خدمت میں ارباب دعوت وعلم سیمیا کی عرض رسا ہے کہ محققین عارفین کے کلام سے ثابت ہے کہ دنیا میں تین طرح کے عامل ہوتے ہیں اول حاکم عامل کہ وہ اپنی ریاضتِ شاقہ کے سبب سے روحانیات یعنی موکلات علوی کی مناسبت سے موکلات سفلی میں سے کسی عون کو اعوان سبعہ سفلی میں سے اپنا مسخر کر لیتا ہے اور وقت ضرورت کے حکماً اُس سے کام لیتا ہے پس وہ کام اکثر بے خطا ہو جاتا ہے۔ دوم وہ عامل کہ وہ کسی سورۃ یا اسم حق تعالیٰ کا و یا کسی نقش کا اپنی محنت و ریاضت سے عامل تو ہو جاتا ہے مگر بظاہر کوئی موکل علوی و سفلی حاضر ہو کر مسخر نہیں ہوتا صرف باطن میں خادم اس اسم حق تعالیٰ و سورہ قرآنی و یا آیات قرآنی کا خادم عالم مثال میں حامل کیجانب حسب اقتضائے ہمت و ...ل کے متوجہ ہو کر عامل کی اکثر اوقات میں باذن حق تعالیٰ حاجت روائی کر دیتا ہے۔ سوم درجہ ... موافق اسم ... تلاوت کرتا ہے ... مسلمان و مومن ... ت

قوت باطنی ہے جیسے کہ جسم سنکھیا میں قوت باطنی ہلاکت انسانی کی موجود ہے اور تریاق میں قوتِ باطنی موجب ابطال سمیت موجود ہے تو اُس کے فعل واثر کو سنکھیا و تریاق سے منسوب کرتے ہیں لیکن حقیقت میں اس باطنی وظاہری جسم واثر کا خالق و فاعل حقیقی اللہ تعالیٰ کی ذات ہے ایسے ہی خدا کا کلام اور اُسکی تمام اشیار ظاہری میں داخل ہیں۔ انکی باطنی قوت کا نام موکلات اور اعوان رکھا گیا ہے۔ یہ ہی اُنکے افعال و خواص کے نام سے پکارے جاتے ہیں یعنی جملہ اشیاے مادی کی تاثیر و قوت باطنی کا نام ملائکہ خادم الحروف رکھا گیا ہے وہ عامل کے حال کے باطن میں نگراں ہوتے ہیں۔ وہ حسب مشیتِ حق تعالیٰ کے عامل کا کام کر دیتے ہیں جو کہ فی الحقیقت حق سبحانہ تعالیٰ اُسکا فاعل حقیقی ہوتا ہے۔ اس مقام پر یہ نکتہ قابل سمجھنے کے ہے کہ تاثیر اشیار کے لئے از روے فعل کے حقیقت ضرور ہے مگر بظاہر اُسکے لئے کوئی شخصیت نہیں ہوتی جیسے کہ سنکھیا کی خاصیت ہلاکت تو از روئے فعل کے حقیقت میں موجود ہے مگر اُسکی سمیت کے لئے شخصیت محسوسہ نہیں ہے، اور ملائکہ علویہ اور اعوان جنیہ سفلیہ کیلئے اگرچہ ہماری نظروں سے بالاتر ہیں شخصیتیں ہستیاں ضرور موجود ہیں مگر اُنکی شخصیت ہمیں نظر نہیں آتی۔ جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے۔ ملک الجبل۔ ملک السحاب۔ ملک الرعد۔ ملک البرق اور دیگر قرآن مجید میں بیدہٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وارد ہے۔ یعنی ہر ایک چیز کے لئے اُسکا ملک موکل موجود ہے۔ اور ہر ایک موجود قبضہ خدا تعالیٰ میں ہے۔ اُسکی مشیت سے ہر ایک چیز کی حرکت وسکون ہے۔ وہ نکتہ قابل فہم کے یہ ہے کہ اس عالم ناسوت سے بالاتر ایک عالم مثال ہے۔ جو چیز عالم حس و شہادت میں یعنی ناسوت میں عرض ہے جیسے کہ اثر سنکھیا کے ساتھ قائم ہے۔ پس سنکھیا جوہر ہے اور اُس کا اثر اُسکو عرض عارض ہے مگر یہ ہی عرض عالم مثال میں مانند جوہر کے شخصیت میں موجود ہوتا ہے جسکی تشخیص نظر اشراق سے اکثر ہو جاتی ہے۔ دوسرا مسئلہ متعلق اعمال کے یہ ہے کہ عامل کے لیے ہزار شرطوں کی ایک شرط اعظم اکل حلال۔ صدق مقال و ہمت واستقلال ہے۔ اس امر میں کہ مجھے اپنے عمل میں کامیابی لازمی ہے اور عمل کیلئے بخور مناسب بشرط ریاضت کے ضروری ہے

تیسرے نمبر کا وہ عامل ہے کہ دعا و اسم و سورہ قرآنی کو حسب ہدایت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
و یا حسب ہدایت اپنے پیر و مرشد کے تلاوت کر کے حاجت روائی کیلئے دعا مانگ لیا کرے وہ رجما
بالغیب کامیاب ہو جاتا ہے اس میں بجز تضرع و زاری کے کوئی شرط شروط عملیات سے نہیں ہوتی صرف
حسن اعتقاد سے مناجات کرتا ہے کامیاب ہو جاتا ہے تو محنت حاصل ہو گئی۔ اگر کامیاب نہ ہوا تو کچھ
ملال نہیں کیونکہ اسکی دعا کسی دیگر بلائے واردہ کو جسکا علم نہیں ہے ٹالے گی۔ اگر یہ بھی نہ ہو گا۔ تو
عاقبت میں ذخیرہ نیکی کا غیر معمولہ برآمد ہو کر باعث نجات ہو گا۔ غرض کہ یہ فعل بندہ کا رائگاں نہیں
جاتا۔ پس ہم اس تمہید کے بعد ایک دعوت سورہ والشمس میں رسالہ ہذا کو وضع کرتے ہیں جو کہ حضرت
شیخ المشائخ حضرت عبد اللہ تلمسانی کی کتاب کنز الاسرار شموس الانوار کے گیارہویں باب سے
اخذ کر کے اردو داں اصحاب کے لئے عربی زبان سے ترجمہ کر کے لکھتے ہیں۔ کیونکہ عجیب و غریب دعوت
ہے نہایت سریع الاجابت ہے اور کوکب شمس سے منسوب ہے جس کی بابت شیخ و علامہ محمد عبد اللہ
تلمسانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس دعوت کو ایک شیخ عراقی بغدادی سے دس برس
کیئمدت و حاضر باشی کی مدت کے بعد بدقت تمام حاصل کی ہے۔ اور حسب شروط دعوت موصوفہ
کے ادا کئے تو نہایت صحیح پایا۔ شیخ عراقی بغدادی اس عمل کے ذریعہ سے عجیب و غریب خوارق
عادات پر تصرف رکھتے تھے اور مجھ سے یہ فرماتے تھے کہ جسقدر میں نے اس دعوت کے تصرفات
تعلیم کئے ہیں وہ سب کے سب مجربات صحیحہ سے ہیں۔ پھر اس کی بابت شیخ علامہ مؤلف
شموس الانوار نے ایک حکایت لکھی ہے

حکایت

کہ میں اور شیخ عراقی ایک
کشتی میں سوار ہو کر سفر کر رہے تھے کہ ناگاہ باد مخالف سے ہماری کشتی آوارہ وغیرہ منتظم ہو کر
ایک ایسے جزیرہ میں پہنچی کہ وہاں ایک شہر سفید رنگ کا نظر آیا کہ جس میں بالکل جنات اور
روحانیات آباد تھے ان کا کوئی کلام میری سمجھ میں نہیں آتا تھا لیکن وہ شیخ عراقی ان سے
خوب کلام کرتا تھا اور انکا کلام اچھی طرح سمجھتا تھا۔ غرضکہ وہ جنات کی زبان سے بخوبی ماہر
تھا اور میں محض نابلد تھا۔ پھر اس جزیرہ کی سیر کر کے اسی کشتی کے ذریعہ سے ہم دونوں

ایک دوسرے جزیرہ میں پہنچے اُس جزیرہ کے مرد و عورت کچھ عجیب و غریب ہیئت و صورت کے تھے اور وحشیانہ پن اُنمیں زیادہ تھا۔ اور میں اُنکی زبان سے بھی ناواقف تھا اور شیخ عراقی اُنکی زبان سے بھی واقف تھا میں اسقدر ضرور جان گیا تھا کہ شیخ عراقی کسی عمل کا عامل ضرور ہے جسکی برکت سے باوجود طغیانی و طوفان سمندر کے ہمیں اور ہماری کشتی کو بجز آوارگی کے کوئی مضرت نہیں پہنچی اور نہ ہر دو جزیرہ کے مرد و عورت کے وحشیانہ پن سے ہمیں کوئی نقصان پہنچا۔ بلکہ برعکس اسکے اُنہوں نے ہماری ہر طرح سے امداد کی اور میری حالت اس زمانہ میں یہ تھی کہ میں نے دعوت سورۂ والشمس کے کچھ اوصاف و اسناد سنکر نادیدہ و نایافتہ اُسکا طالب ہو گیا تھا۔ اور اُسکی تلاش میں رہا کرتا تھا ایکدن حسن اتفاق سے شیخ عراقی سے میں نے سوال کیا اور خدا و رسول کا واسطہ دیکر دریافت کیا کہ آپ کون سے عمل کے عامل ہیں اور اپنے وردِ شبانہ روزی میں کیا پڑھا کرتے ہیں جسکی برکت سے جن و انس و وحش و طیور سب کے سب آپکے مسخر ہیں اور آپکے طفیلی و معیت میں مجھے بھی کوئی ایذا نہیں دیتا تو اسکے جواب میں شیخ عراقی نے ہنسکر یہ جواب دیا کہ جس عمل کا تو متلاشی و جویا ہے وہ یہی عمل ہے جسکا تو مدتِ مدید سے طالب ہے مگر ادباً تو نے مجھ سے سوال نہیں کیا۔ عجب نہیں کہ اسی کی اُمید میں تو میرا خادم بنا ہوا ہے اور اطاعت میں سرگرم رہتا ہے میں نے اسکا اقبال کیا تو اس نے فرمایا کہ تیرا مافی الضمیر دعوت سورہ والشمس سے ہے اور یہ اسی دعوت سورہ والشمس کے افعال و خواص کی برکت ہے جسکا تو معائنہ کر رہا ہے پس یہ جملہ تصرفات اس دعوت مبارک کے ذریعہ سے میرے ہاتھ پر ظاہر ہو رہے ہیں۔ اُسوقت بصد التجا میں نے اُن سے سوال کیا کہ یہ عمل مجھے تعلیم فرما دیا جاوے میں ریاضت کرنے پر آمادہ ہوں۔ تو اُسکے جواب میں شیخ موصوف نے مجھ سے کہا کہ ابتک تو نے میری خدمت و اطاعت پانچ سال کی مدت سے کی ہے اگر دیگر پانچ سال اسیطرح خدمت و اطاعت میں رہو گے تو میں بیدریغ تعلیم کردونگا کیونکہ مجھے جس شیخ سے یہ دعوت پہنچی ہے اُنھوں نے دس سال تک مجھسے خدمت لیکر تعلیم کی تھی

اور تعلیم کے وقت یہ فرما دیا تھا کہ اگر تو کسی کو یہ دعوت تعلیم کرے اور اجازت دے تو پہلے اُس سے دس سال تک خدمت و اطاعت کے بعد اُسکو مع اجازت کے تعلیم کر دینا۔ تب میں نے پانچ برس تک دوسری مدت اُنکی خدمت و اطاعت میں بسر کی۔ تب اُنھوں نے یہ عمل مجھے تعلیم کر دیا۔ اور عہد و میثاق و چند شرائط کی پابندیاں مجھ پر عائد کر دی گئیں اور یہ عہد کرالیا گیا کہ کسی نااہل کو یہ عمل نہ تعلیم کیا جاوے اور اہل نظر سے مخفی نہ رکھا جاوے پھر میں نے نہیں کیچند مدت میں قیام کر کے ریاضت دعوت سورۃ موصوفہ کے حق کو ادا کر دیا بعد ازاں اُن سے جدا ہو کر اپنے گھر واپس آگیا۔ پھر جب میں پیرانہ سالی سے کمزور اور لاغر ہو گیا اور تقریباً قریب الموت ہو گیا تھا۔ تو مجھے از روئے الہام کے ہاتف غیبی نے مطلع کیا کہ تجھے اجازت دیجاتی ہے کہ قید دس سالہ مدت کو قطع کر کے ہر طالب کو تعلیم کر سکتا ہے۔ تاکہ سلسلہ سند دعوت ہذا کا قائم رہے۔ اور اسے کسی کتاب میں بھی درج کر سکتا ہے۔ تو پھر میں نے بعد استخارہ کے اپنی کتاب شمس الانوار میں کہ جو بطور بیاض کے میرے ہمراہ سفر و حضر میں رہتی تھی درج کر دیا تاکہ اس دعوت کا پانے والا ہر وقت ہر زمانہ میں باجازت شیخ خود کہ بشروط ریاضت کو ادا کر کے اُسکے تصرفات سے متمتع ہووے اور میں اس پر شہادت دیتا ہوں کہ اس عمل سے بہتر میں نے کوئی دوسرا عمل آسان و مجرب نہیں پایا یہی قصہ بعینہ عزیمت دہر وشیہ کی نسبت واقع ہوا ہے جس کے افعال و خواص اسی رسالہ میں درج کئے جاویں گے اور جو اُنہیں افعال و خواص یعنی تصرفات دعوت سورہ والشمس کے مجربات شیخ عراقی سے منقول ہیں اُنہیں پر اکتفا کیا گیا ہے ورنہ اس دعوت کے شروط پورا کرنیکے بعد ہر ضرورت کیلئے کافی و وافی ہوگا۔

نوٹ اللہ اکبر ایک وقت اور ایک زمانہ وہ تھا کہ ان عملیات کے حاصل کرنے میں کس کس درجہ کی محنت و ریاضت محض حصول عمل کیلئے طالب کو کرنا پڑتے تھے جسکو محققین عملیات نے اپنی ذات پر سہتے ہوئے عمل میں صعوبت سفر بری و بحری کو برداشت کرنا پڑا اور پھر صاحب عمل کی اطاعت و خدمت سالہا سال کی اپنی ذات پر واجب کر لی جب کہیں بعد محنت

ومشقت کے صرف عمل حاصل کیا۔ بعدہ پھر ریاضت شاقہ ترک حیوانات اور ترک لذات
خورد و نوش کی مصیبت کو جھیل کر تلاوت کی محنت گوارا کر کے اس عمل کے خادم موکل کو
اپنا مسخر کر کے عمل کا پیچھا چھوڑا آجکل وہ زمانہ ہے کہ عمل بھی مفت موجود ہے اُسکے شروط ریاضت
بھی مفصل موجود ہیں اور شوق کا اظہار تو بیحد کیا جاتا ہے مگر محنت و ریاضت کون گوارا کرے
یعنی بزرگانِ دین کی قدموں کی برکت سے بطور ذخیرہ کے ہزاروں عملیاتِ نادر ہمارے پیش
نظر موجود ہیں مگر ریاضت تو درکنار وقعت کی نظر سے بھی نہیں دیکھا جاتا بلکہ محض ایک مخول
تصور کیا جاتا اور اُس کے افعال و خواص کی تردید کیجاتی ہے نعوذ باللہ منہا۔ یہ اصحاب ہمارے مخاطب
ہیں۔ اگر ایکہزار اشخاص میں سے ایک کس بھی سعادت ازلی کے سبب سے عمل کی صلاحیت
رکھتا ہے وہ ہی طالب عمل ہمارا مخاطب ہے، اور اُسی کے واسطے یہ امانت و دولیت خیال کر کے کتابی
صورت میں عربی زبان سے اپنی اردو زبان میں ترجمہ کی گئی ہے تاکہ نوشتہ بماند سیہ بر سفید
کی مثل اسپر صادق ہو جاوے۔ اصحاب علوم جدیدہ نئی روشنی والے جو کہ نفس امارہ کی ظلمت میں
گرفتار ہیں بصورت انسان ہیں اور سیرت میں حیوانات سے بدتر ہیں اُن سے ہمیں کوئی بحث اور
سروکار نہیں ہے۔ اب ہم صفت تلاوت دعوت سورہ والشمس کو بیان کرتے ہیں جسکے ضمن میں جملہ سورۂ
قرآنی کے ادا و زکوٰۃ کو تصور کر لینا چاہئے یعنی دیگر سورہ قرآنی جیسے کہ سورہ مزمل والحمد اور چاروں قل
اور دیگر طوال سورتیں جو کہ درمیان علماء عمل کے متداول ہیں اُن سب کے لئے ایک ہی قانون کلی
ہے جبتک اس قاعدہ کلیہ کے موافق شروط ریاضت تلاوت دعوت سورہ والشمس اور دیگر سورۂ
قرآنی ادا نہ کریگا وہ اپنے قضاء حوائج میں اور تعریفات محررہ میں کامیاب نہ ہوگا۔ ہر عمل کیواسطے صدہا
پابندیاں و ارکان و شروط داخلی و خارجی مندرجہ کتاب مطولہ موجود ہیں اگر ہم اُن سب کی
صراحت اس موقعہ پر کریں گے تو ہماری یہ کتاب طول پکڑ جاویگی اور ہم ادائے مطلب سے
بعید ہو جاویں گے۔ جس کی یہ صراحت ہے :-

سورۃ الشمس مکیۃ	بسم اللہ الرحمن الرحیم شروع ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنیوالے مہربان کے	خمس عشرۃ آیات

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ

قسم ہے سورج کی اور دھوپ کی اسکی اور قسم ہے چاند کی جب پیچھے آوے اُس کے اور قسم ہے دن کی

اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝

جب ظاہر کرے اُسکو اور قسم ہے رات کی جب ڈھانک لے اُسکو اور قسم ہے آسمان کی اور اُس ذات کی کہ بنایا اُسکو

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝

اور قسم ہے زمین اور جس نے کہ بچھایا اُسکو اور جان کی اور جس نے کہ درست کیا اُسکو پس

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝

جی میں ڈالی اُسکے بدکاری اسکی اور پرہیزگاری اُس کی تحقیق مراد کو پہنچا جس نے پاک کیا اُس کو

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ۝

اور تحقیق نامراد ہوا جس نے گاڑ دیا اُس کو جھٹلایا ثمود نے بسبب سرکشی اپنی کے

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جب اُٹھا بڑا بدبخت اُس کا پس کہا تھا واسطے اُن کے پیغمبر خدا کے نے محافظت کرو

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ

اونٹنی خدا کی کو اور پانی پلانے اُس کے کو پس جھٹلایا اُسکو پس پاؤں کاٹے اُس کے پس ہلاکی ڈالی

عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

اوپر اُنکے رب اُنکے نے بسبب گناہ اُن کے کے پس برابر کر دیا اُسکو اور نہیں ڈرتا پچھاڑی اُنکی سے

ترکیب زکوٰۃ دعوۃ سورہ والشمس شریف

اس طرح شیخ العراقی سے منقول ہی۔ اول اسکے لئے ہفت چیزوں کی دھونی چاہیے وہ

یہ ہیں ۔ زعفران ۔ لوبان ۔ سلارس ۔ بالچھڑ ۔ چھڑیلا ۔ پانڑی ۔ کشنیز خشک ۔ یہ جملہ چیزیں
بناتی ہیں ۔ ہموزن یا کم و بیش لیکر کوٹ کر سلارس میں سرشتہ کر کے حبوب بنا رکھے
اور وقت تلاوت دعوت کے اسکی دھونی جلاوے ۔ اگر بیرورج الصنم جسکو ہندی میں
لچھمنا پچھنی کہتے ہیں ملجاوے تو اسکا کسیقدر جزو اس بخور میں بالضرور ملائیں ۔ پھر لشرط
خلوت خوات مع طہارت بدن یعنے غسل روزانہ و صیام و احرام نوچندی جمعرات
سے ماہ ثابت میں داخل مکان خلوت ہو ۔ پہلے حصار آیت الکرسی و چاروں قل و الحمد
و آخر سورہ حشر کار کوع پڑھ کر اور کف دست پر تف کر کے تمامی بدن پہ ہاتھوں کو پھیرے
اور چاقو پر دم کر کے اُس سے مکان خلوت میں بقدر ضرورت کے مدور خط کھینچ لے
اور اکتالیس یوم کی ریاضت کی مع شرط صیام کے نیت چلہ کشی کی کرلے بعدہ مکان
خلوت میں داخل ہو کر دو رکعت نماز نفل بہ نیت افتتاح ریاضت کے پڑھکر اول مجرد
مع بسم اللہ شریف کے تین سو ساٹھ مرتبہ سورہ والشمس تلاوت کرے ۔ پھر اثنائے دعوت کے
ایام میں بعد ہر ایک نماز پنجگانہ کے ۱۲ بار دعوت سورہ والشمس کو پڑھتا رہے اور نیت
اپنی قوی ہمت سے استخدام خدیم ۔ دعوت سورہ والشمس کا پختہ تصور کرے مگر اپنی قوت
خیال میں اسکے ملک موکل بلباس سبز مسند سے ایک خوبصورت نوجوان جرد مرد لغایت
درجہ حسین جمیل ۔ جس کے سر پہ تاج آفتابی تاباں و درخشاں مانند قرص آفتاب کے اُسکے سر پر
موجود ہو ۔ مگر حدت حرارت آفتابی نہ ہووے سامنے دست بستہ کھڑا ہوا منتظر حکم عامل
کا تصور کرے ۔ اور اس صورت پاکیزہ کو روحانیت آفتاب کی تصور کرے کہ اُس کے
گرد چھ صورتیں چھ کواکب کی اُسکی خدمت میں دست بستہ ایستادہ اُسکے چاروں طرف
قوت واہمہ سے منقش کر لیا کرے اور وقت شب کے روزانہ قبل خواب کے غنیمت
دہر دو سیہ کو ایک صد و تراسی مرتبہ ۱۸۳ تلاوت کر کے خالی الذہن ہو کر بامید خواب جمال
روحانیت کوکب شمس کے سو جاوے ۔ ابتدائے عمل ہی سے اچھے اچھے خواب دکھائی

دیں گے۔ مگر ایک عمدہ کاغذ بل ڈھی سفید پر ہردو خاتم صغیر و کبیر کو نستعلیق خوشخط سے لکھوا کر ایام ریاضت میں آنکھوں کے سامنے رکھے۔ اور پھر یہی ہردو خاتم چینی یا زجاجی پلیٹ میں زعفران و گلاب سے لکھکر یا لکھوا کر قریب غروب آفتاب کے آب مطر و یا دریائے رواں شیریں پانی سے محو کر کے اپنا روزہ اس پانی سے افطار کرے اور اپنے حجرے کے اندر روزانہ مانند روز اول کے جدید حصار مذکور کر لیا کرے۔ پس یوم آغاز دعوت سے بیس[۲۰] روز گذر جائیں گے تو درمیانِ خواب و بیداری کے ایک صورت شیر غراں عظیم الجثہ کی ایک دم سے نمودار ہوکر عامل سے کلام مانند آدمیوں کے کریگی۔ اگرچہ صورت اُسکی مہیب خوفناک ضرور ہوگی مگر عامل اُس سے خوف نہ کرے مستقل مزاج بنا رہے اور بخور کے بکثرت جلانے میں اور تلاوت دعوت سورہ موصوفہ میں اپنی قوی ہمت سے مصروف رہے اگرچہ عالم خواب بھی ہو مگر عامل قوتِ خیال سے ان ہردو کام میں مشغول رہے اور جو بیداری ہو تو موجودہ صورت میں بخور و تلاوت کسیقدر آواز سے اپنا وظیفہ ادا کرے اور اُسکے کلام و سوال کا کچھ جواب نہ دے وہ تھوڑی دیر ٹھہر کر اور عامل کو ڈرا دھمکا کر چلا جاویگا۔ پھر ایام میں اٹھائیسویں[۲۸] روز اکدم سے ایک لشکر عظیم ہوام اور حشرات الارض کا عامل کے چاروں طرف ظاہر ہوگا اُن سے بھی مانند شیر کے شیر رہے کچھ خوف و باک نہ کرے وہ بھی کچھ توقف کر کے بعد ڈرانے و دھمکانے کے ہی واپس ہو جائیگا۔ اس جملہ عمل میں یہ ہی دو موقعہ خوف و خطر کے ہیں۔ کہ اُن سے خوف کھا کر اپنے استقلال کو ہاتھ سے نجانے دے بلکہ اس موقعہ پر عامل دلیر و ہوشیار رہے بال بھی بانکا نہ ہوگا۔ پھر چالیسویں روز ایک لشکر عظیم الشان نمودار ہوگا جس کے اندر پیادہ و سوار و حشم و خدم و اسپ و شتر و فیل و خچر و خر و نیز دیگر ارابہ باربرداری کے بکثرت موجود ہونگے۔ جس کے اندر تیر انداز و علم بردار اور برہنہ اسلحہ تیغ و چھرے وغیرہ ہاتھوں میں لئے موجود ہونگے جنھیں بہت سے افسران لشکر ہونگے اور جہانتک عامل کی نظر جائے گی لشکر ہی لشکر بھرا نظر آئیگا۔ گویا لشکر سلطانی کا

عامل پر عالم مثال کھل جائیگا انکے علموں کے سبز سبز پرچم ہوں گے اور ہر پرچم پر صورت آفتابی تاباں محسوس ہوگی اور اکثر سپاہیان لشکر کی وردی سبز پشمین عجیب و غریب درخشاں ہوگی۔ اس لشکر کے مقابلہ میں کسی بادشاہ دنیاوی کا لشکر ہیچ اور پوچ نظر آویگا۔ اس منکشفہ لشکر کا تزک و احتشام دنیاوی تزک و احتشام سے بالاتر ہوگا۔ جس کا تماشا صرف عامل ہی کی آنکھیں دیکھ سکینگی۔ دیگر مردم کے تو خواب و خیال میں بھی ایسا لشکر نہ آیا ہوگا نہ آئیگا پس اس لشکر میں سے بعض سرداران و افسران لشکر خاص طور پر عامل کو السلام علیکم کہینگے پس اس موقعہ پر عامل اُن کے سلام کا جواب نہایت ادب سے دے اور کہے وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ اب عامل اُن افسران لشکر سے یہ دریافت کرے کہ تم میں ملک موکل سید بر جیل نامی خادم دعوت عزیمت بسورہ والشمس کا کونسا ہے وہ اُسوقت عامل کو بتلادیں گے اور مشخص کر کے اشارہ سے دکھادیں گے اور بتا دینگے کہ ملک برجیل روحانی یہ شخص ہے جو ہمارا سردار و افسر ہے۔ ہم سب اسکے ماتحت ہیں اور جو علوم سطح کرسی ربانی پر مرقوم و مرسوم ہیں یہ ہمارا افسر اُنپر مطلع ہے۔ اور جو علوم مکتومہ نورانی حضرت سلیمان علیہ السلام کے بساط پر مکتوب تھے یہ اُن سے واقف ہے اور ہر ایک چیز ان علوم مکتومہ کے متعلق عالم میں موجود ہے وہ اس ملک سید برجیل کے مسخر اور مطیع ہے۔ اسی کے واسطہ سے کشف حجاب اسرار الٰہی اور اظہار عجائب و غرائب نامتناہی مسلم و متحقق ہے۔ جسکے سبب سے اس ملک و سید برجیل کو ہر فعل عجیب و کرشمہ غریب پر تصرف و قدرت حاصل ہے۔ پس جو عامل اس سید ملک برجیل کا تسبیح سورہ موصوفہ میں مصاحب ہو جائیگا وہ ان علوم ربانی اور اسرار روحانی کا حامل اور اقتباس کنندہ ہو جاویگا۔ اور یہ کل علوم مکتوم بطور مجموعہ کے ایک خاتم کے نگینہ پر کندہ و نقش ہیں۔ یعنی اُس میں مندرج ہیں۔ اگر عامل کسی خدمت و التجا سے وہ خاتم ملک موصوف سے حاصل کرلے گا تو اُس نے جملہ علوم مکتومہ حاصل کرلیے

غرض کہ عامل کو اس ملک ضخیم کے خدام جملہ امور دعوت متعلقہ سے خود بخود آگاہ کر دیتے ہیں
جسکی وجہ سے اس موقعہ پر خدام کی یاد دہانی عامل کیلئے کبریت احمر کا کام دیتی ہے پس
عامل اُن کے کلام سے مستفید ہو کر بخور جلانے میں عجلت کرے اور تلاوت دعوت سورۃ
والشمس کو خوش گلو لہجہ سے بآواز بلند کرے جس سے ملک سید برجیل عامل کی طرف
متوجہ ہوئے۔ اور اس موقعہ پر یہ بخور ہفت کواکب کی عزیمت کا بکثرت جلاوے وہ یہ ہیں
ص جوتری و سندرس و کوڑیہ لوبان۔ وکافور و زعفران وشنط و مصطگی۔ جملہ ہفت
اشیاء ہموزن لیکر بعد سحق کے حبوب یا سفوف بنا رکھے اور اس موقعہ پر بکثرت جلاوے
گویا کہ عامل کی طرف سے یہ ہی بخور ملائکہ علویہ کی دعوت مانی گئی ہے کیونکہ کھانے و پینے
سے تو جملہ ملک بے نیاز ہیں مگر روائح مناسبہ اُنکی تفریح و خوشنودی کا سبب
ہو جاتے ہیں۔ اسیوجہ سے اعمال علویہ میں بخورات طیبہ مقرر ہیں۔ پس عامل کو لازم ہے
کہ **ملک موکل سید برجیل علیہ السلام** خادم سورہ والشمس کو اپنی طرف بذریعہ
السلام علیکم کے سبقت کر کے متوجہ کرے اور ادب و وقار و التجا سے بعد اتمام ورد مقررہ
کے ملک موصوف سے ہم کلام ہو جاوے اور اپنے مدعا و مطلب کو اُسپر اظہار کرے
وہ عامل سے کچھ عہد و میثاق لیگا تو عامل فوراً اپنی رضا و رغبت سے جو معاہدہ طلب
کرے یہ معاہدہ پختہ خادم سورہ موصوفہ سے کرے۔ اب خادم اپنی خدمت کی
نشانی وہ خاتم جسکا پتہ اُس کے لشکری افسر نے دیا تھا عامل کو عطا کرے گا یہ اُس
خاتم کو لیکر اُسکا شکریہ ادا کرے۔ پھر وہ اس خاتم کی نسبت کچھ ہدایت کرے گا۔
جسکی پابندی عامل پر واجب لازم ہو گی۔ اگر عامل سے اُس خاتم کے معاملہ میں کچھ
بے احتیاطی ہو جائے گی تو عمل ساقط ہو کر رجعت عمل کا اندیشہ ہو جائیگا۔ اور بحالت
پابندی ہدایت کے بموجودگی اُس خاتم کے یہ عامل حاکم عامل اول نمبر کا ہو جاویگا۔ مگر یہ امر
ضروری نہیں ہے کہ عمل ہذا کی تکمیل ایک ہی چلہ کی مدت میں ہو جاوے گی۔ ہاں اگر

عامل سابق زمانہ سے اسمائے الٰہی کے مستجیبین میں سے متقی اور پرہیز گار ہوگا اور شروط عمل کا سابقہ زمانہ سے پابند ہوگا تو ایک ہی چلہ میں عمل ہذا مکمل ہو جائے گا ورنہ عامل کو لازم ہوگا کہ جب تک دو مرحلہ شیر غزاں و حشرات الارض کے گذر کر تیسرا مرحلہ لشکر خادم سورۂ موصوفہ کا طے ہو وے سلسلہ خلوت ریاضت دعوت سورۂ والشمس کو بدستور جاری رکھے قطعاً کامیاب ہوگا۔ پس جبکہ یہ مرحلہ ہر سہ واقعہ کا گذر کر عمل حسب سند مذکورہ بالا مکمل ہو جاوے تو عامل کو لازم ہے کہ اس خاتم کو اپنے دست راست میں پہن لے اور اس کے اسرار کو علم و نظر خلائق سے ہمیشہ مخفی رکھے اور اپنے اس راز پر کسی فرد بشر کو مطلع نہ کرے ورنہ یہ دولت ہاتھ سے جاتی رہے گی۔ اور عامل پر واجب ہے کہ بعد حصول خاتم کے خادم کو مع لشکر کے رخصت کا اذن دیدے کہ وہ چشم زدن میں نظر سے غائب ہونگے۔ زاں بعد عامل روزانہ بعد ہر نماز کے گیارہ مرتبہ تلاوت کرتا رہے اور یہ پابندی اگر نہ ہو سکے تو شب کو سوتے وقت اکیس[۲۱] بار دعوت سورہ والشمس کو مدام تلاوت کرتا رہے اور اکیس[۲۱] بار بعد نماز چاشت کے دن کو پڑھتا رہے جملہ تصرفات سورۂ موصوفہ کے عامل کو حاصل رہینگے اور ہر جمعرات کو حسب قاعدہ غسل و احرام باندھ کر بخور جلا کر شب کو اکتالیس[۴۱] بار سورہ والشمس کی دعوت کو تلاوت کر لیا کرے۔ پھر جب کوئی حاجت منجملہ ہیجدہ گانہ حاجات کے و یا اس کے علاوہ کوئی مہم درپیش آوے تو حسب ہدایات اس خاتم کے ذریعہ سے ملک موکل سید برجیل علیہ السلام کی حاضرات کرے وہ فوراً حاضر ہوگا اور اسکی حاجت کو اپنے کسی عون سفلی کے حوالہ کر کے غائب ہوگا۔ اور وہ کام عامل کا پلک مارنے کی مدت میں مکمل ہو جاویگا۔ یہی مفہوم حاکم عامل کا ہے یہ امر عامل پر واجب ہے کہ عامل اپنی حال سے کسیکو مطلع نہ کرے۔ اگر مطلع کردے گا تو وہ خاتم غائب ہو جاویگا۔ اور اس کا غائب ہونا ہی رجعت عمل کی علامت ہے ممکن ہے کہ کسی سخت مصیبت میں مبتلا ہو جاوے۔ اور جو عامل اس نمبر اول کے عمل کو مکمل

نہ کر سکے مانند مشائخوں کے اُسکا ورد اپنی ذات پر واجب کر کے کسی مقدار مقررہ پر تعداد میں تلاوت کرتا رہے گا تو یہ دعوت عزیمت سورہ والشمس جلب قلوب بنی آدم وبنات حوا اور جامع خلائق میں اور فتوحات دینی و دنیاوی میں بدون شرط مذکورہ عمل کے بغایت مفید و موثر ہوگا۔ جلب خیر و برکت میں بے نظیر عمل ہے۔ اجازت شیخ کی سخت ضرورت ہے۔ اب ہم خاتم عمل ہذا کے صغیر و کبیر رسالہ ہذا میں درج کرتے ہیں دونوں کو خوش خط میں لکھوا کر اپنے سامنے رکھے رجعت عمل سے امن میں رہے گا

خاتم کبیر سورہ والشمس کی یہ ہے

وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داود	شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور
کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داود	شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان
وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داود	شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب
راسیات	اعملوا	آل	داود	شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور
اعملوا	آل	داود	شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات
آل	داود	شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا
داود	شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل
شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داود
وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داود	شکرا
من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داود	شکرا	وقلیل
عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داود	شکرا	وقلیل	من
الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داود	شکرا	وقلیل	من	عبادی

اور خاتم صغیر سورہ والشمس کی یہ ہے

۷۸۶

اقرب	اوهو	بالبصر	کلمح	بالبصر	اوهو	اقرب
اوهو	بالبصر	کلمح	بالبصر	اوهو	اقرب	اوهو
بالبصر	کلمح	بالبصر	اوهو	اقرب	اوهو	بالبصر
کلمح	بالبصر	اوهو	اقرب	اوهو	بالبصر	کلمح
بالبصر	اوهو	اقرب	اوهو	بالبصر	کلمح	بالبصر
اوهو	اقرب	اوهو	بالبصر	کلمح	بالبصر	اوهو
اقرب	اوهو	بالبصر	کلمح	بالبصر	اوهو	اقرب

اب ہم خاص دعوت سورہ والشمس شریف کو تحریر کرتے ہیں۔ طالب عامل کو چاہئے کہ وہ اپنے شیخ مرشد سے صحیح طور پر اس عزیمت دعوت سورہ والشمس کو حفظ یاد کرے اور قبل ادائے زکوٰۃ کے کچھ مدت تک کسیقدر دن کو کسیقدر رات کو تعداد معین کر کے بدون شروط لازمی کے پڑھنا شروع کر دے تاکہ عمل ہذا سے عامل کو مناسبت ہو جاوے وہ یہ ہے ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم اسألك بهيبتك ورحمانيتك وبميلين رحمتك التي وسعت كل شيء يا اله الاولين والآخرين اسألك بمعاقد العز من عرشك ومنتهى رحمتك ....

وروحانيتك يا من هو لكون الله والشمس وضحها اسالك يارب لواو ....

وهذا نيتك ان تفيض على من شموس معارف عنايتك انوار التشرق فى قلبى وفى عالم
حسى واشراق الشمس فى النهار يا عالم الاسرار فقد اضحى الحجاب منطماً فيما بينى وبين
علوم قد سئل سبل الغفلة فلما اشرقت عليه تجليات معارف عنايتك ذهب
غسق الغفلة بالنور وسور والقمر اذا تلها يا من خلق البدر المنير لا فاض عليه من
انوار المستضيئة فذهب به الظلام الكشف عن عقلى حجاب الغفلة ودور انوار الحواس
الانسانية فيضئ مصباح القلبى بيد وهدايتك والنهار اذا جلها يا من خلق النهار
وسير فيها الاعمال وقدسه على مخلوقات الاقدار وافاض على الخواص من عباده
ينابيع الاسرار الصمدانية عنايته وجعل ارواح الروحانيه والملوك الارضية صافية
ومجلية لمن تلاها بمعارف لطائف من اقسام دعوات كتابه اقسم بهذه الدعوة
الرفيعة المستجابية عند ليس منططرون الموكل على طراز معانى رقوم الكرسى
المنظر من بحور المواهب بدائع الانوار توكل ايها السيد ميططرون واهرام الملك
الروحانى قاعد الجيش الاعظم الذى له المرتبة الشامخة فى السر الاكبر اليسن برجيل
اقبل ايها الملك انت وروحانيتك وجنودك وكل من كان داخلاً تحت طوع حلمتك
اقبلوا يا معشر الروحانيين واهبطوا على الملوك الارضيين واقبلوا بالخيام والرماة
والطبول والنبوس والرعود والبروق احضروا بين يدى وافعلوا ما امرتكم به حتى
اراكم بعينى واكلمكم بلسانى وانتم تجيبونى عن كل ما سألتكم عنه من استنزال
الفلوس واخراج الكنوز والدفائن استخراج السرقة واحضار الغائب وكلما طلبته
منكم من اخبار السنة وما اراد الله وقوعه فى الكون كان لكم درايته وعلم فى المغيبات
حسيا انكم تعلمون وذلك من الروحانية والروحانية يعلمون من روسائكم وامرائكم
يعلمونه من السيد ميططرون المطلع على ما فى جانب الكرسى الايمن من الامور
المحضرة الفرحانيه من الملك ميكائيل عليه السلام فبحق مزية السيد ميططرون

عندالروحانية العلوية الاما اجبتمونی بالروحانية هذه الدعوة واقدمونی فی تبدیل
الکاغذ فضة وذهبًا وفی انقلاب الاحجار جواهرًا یاقوتًا وانقلاب النبات زعفرانًا و
انقلاب الصخور ذهبًا وفضة مسکوکة وتبدیل الاوراق من الاشجار والجلود دراهمًا
ودنانیر والتربیع وحجاب الابصار وفتح الاقفال والاغلال والبرکة فی الزرع والفاکهة
والادام وطی الارض والطیران فی الهواء والمشی علی الماء وجلب الطعام والشراب
وجلب الدنانیر والدراهم وتدمیر الظالم وقتله ورجمه والخرقة فی کل شیء بخرق العادة
حتی اشاهدنا ومن حضر من الناس العجائب والغرائب من افعالکم اقسمت علیکم
ایها السید میططرون انت وجنودک الروحانیة لهذه الدعوة العظیمة المقدار
المحرقة بنارها من ابی الاجابة منکم وخالف امری وتسمی هذا ولم یحضر خوح القائمین
بخدمة هذه الدعوة الا ما امرت الملک برجیل ان یعطینی خاتم السر افعل به جمیع
ما طلبت وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا اللّٰهم الطلع قمرًا تواجدک وجمالک علی سواد اوزاری
فیغشی مسئینا ضیاء الجمال قبیح اعمالی وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا فیا سماء المرتفعة بغیر عماد
بالاسماء العالیة علی الاطوار والبناء المرتفع والسر النور المجتمع ان تمدنی بمقالید اسرار
الروحانیه وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا اللّٰهم بحق من سعی علی قرار ارضک من ملک مقرب و
نبی مرسل وولی کامل و عابد و راکع وساجد وقائم وقاعد ان تسخر لی الملک الروحانية
والارواح الطاهرة الطیبة الارضیة این مذ هب الموکل بیوم الاحد اقبل بحق روقائیل
وبدریک الشمس این المرة الموکل بیوم الاثنین اقبل بحق جبرائیل وبدریک القمر
این الاحمر الموکل بیوم الثلاثاء اقبل بحق سمسائیل وبدریک المریخ این البرقان الموکل
بیوم الاربعاء اقبل بحق میکائیل وبدریک العطارد این الابیض الموکل بیوم الجمعة
اقبل بحق عینائیل وبدریک این شمهورش موکل بیوم الخمیس اقبل بحق صرفیائیل
وبدریک المشتری این میمون الموکل بیوم السبت اقبل بحق کسفائیل وبدریک

الزحل اقبلوا ايها الملوك الارضية السبعة والروحانية العلوية السبعة افعلوا ما
امركم به من كل ما ذكرته لكم او طلبته منكم فاظهروا اثاره من كل عجوبة ونفس وما
سوىها - اسئلك بانفاس ملئكتك وانفاس انبيائك وكل نفس مطمئنة امنة
زاكية تسمو في عوالمها الى الحضرة الصمدانية فتنظر ما فوق الفوق وما تحت التحت
من العرش الى الفرش فتحمل انوار بصائرها فتشاهد الملك والملكوت وتنطق بمقالها
الى ما في الجبروت فالهمها فجورها اللهم الهمنا الصواب في الافعال والاقوال والهمني
بعلمك ما يراد به قلبي قوة وكشفا حتى اشاهد منك الالهام فلا يخفى على بصيرتي وما
سيقع من النبا في الانام واسالك التقوى لنفسي بك لا طاقة لي يا الله يا قوي الا بما
اقضيت على عوالمي من جميع مواهب صنعك ولا تجعل لنفسي صيحة الافكار ولا دعوتي دعوة
الفجار التي ليس لها قرار عندك ولا صعود قد افلح من زكىها اللهم اجعلني من المفلحين
الذين هم اهل الصلاح والفلاح والنجاح واصلح لي العوالم وسخرهم لي وزك نفسي بمغفرتك
ورحمتك ورضوانك واسبل على سرادقات انوارك وقد خاب من دسىها اللهم ان
ظنون القاصدين هلاكي ومضرتي كثرت فاهلكهم ولا تفتنهم وشتت شملهم كذبت
ثمود بطغوىها فاهل الكذب مردودون لطغيانهم ومحرومون من مقامهم لذلك كما ان
الملوك الارضية وتاج الخدمة السيد مططرون بمقالة لهم اسمعوا واطيعوا اذا دعاكم
فلان بن فلان ولا تعصوا اسماء الله تعالى واقسامه التي دعاكم بها وان ابيتم رميتكم بشهاب
ثاقب من سماء الصلاح اذ انبعث اشقىها ما ابعث اللهم الى روحانية فهذه الدعوة
يجدن موتي في كل ما اريد ولا تجعلني من اهل الشقاوة والضلالة والمعصية فقال
لهم رسول الله ناقة الله وسقياها فبي سوالك صالح عليه الصلوة والسلام و
ناقته ونسايحها ان تلقي على مقادس روحانيتك فتنخرق لي الحجاب فاشاهد
عالم عالم الروحانية والاسرار الفردانية والانوار الربانية فكذبوه فعقروها

فمن کذب باقسامك وایات کتابك فاعقره بالارواح العلویة والسفلیة عقرا فدمدم علیهم ربهم بذنبهم فسوٰىها وبالله اسالك ان تنزل علی من عصی فی هذه الدعوة التی فیها اسماءك واقسامك وطریق الفتح من الخاصة من عبادك شدید العذاب العقاب الصواعق الخارجة من ابواب نعمتك ولا یخاف من اطاع اقسامك ودعواتك من الاعوان والغفاریة عقبٰها۔

نوٹ۔ اب ہم افعال و خواص و تصاریف اس دعوت عزیمت سورہ والشمس کے جو کہ شیخ العراق رحمۃ اللہ علیہ کے مجربات سے منقول ہیں اُسکی انواع اٹھارہ عدد از روئے شمار کے ثابت ہیں وہ یہ ہیں۔

خاصیت اول واسطے گرفتاری جن و پری کے جو آدمی پر مسلط ہو جاتے ہیں

پہلا تصرف آسیب زدہ یعنی مصاب شخص کے جن و پری مُسلط شدہ کے گرفتار کرنیکے اور اُسکے آسیب اُتارنے کے بیان میں ہو۔ پس جو عامل یہ چاہے کہ میں آسیب زدہ کا علاج کروں پس جو بلا عفریت کی حلول شدہ دماغ و بدن سے نکالکر گرفتار کرکے قید کرلوں تو پہلے اُسکو یہ لازم ہو کہ دعوت سورہ والشمس کو کسی ظرف چینی مسطح میں زعفران و گلاب سے لکھ کر پھر آب زلال باران رحمت سے دھو کر اُسکو کسی پیالہ مناسب میں ڈالکر اُس پانی میں اپنی نظر جما کر اور اپنے عکس کی آنکھ میں آنکھ ملاکر عزیمت سورہ والشمس کو تلاوت کرنا شروع کرے اور جو بخور یوم حاضری ملاک موکل سید برجیل کے جلایا تھا اُسی بخور کو خوب جلاتا جاوے اور خصوصاً شنظ بیروزح الصنم کو زیادہ جلاوے حتی کہ وسط آب ہذا سے ایک حجاب رفع ہوگا تو ایک صاف میدان نظر آوے گا۔ اُس میدان میں ایک جماعت کلاں افراد جن و پری کی منکشف ہوگی اور یہ حاضرات عالم مثال کے انکشاف سے نمودار ہوگی۔ یعنی عامل کی آنکھوں سے ناسوتی حجاب مرتفع ہو کر عالم مثال کھل جاوے گا پس اُس

جنات میں سے خدیم سورہ والشمس یعنی ملک موکل سید برجیل علیہ السلام کی تلاش کرے مشخص کرکے اُسکے ذریعہ سے اس آسیب زدہ کے جن وپری وغیرہ کو جو مریض کے دماغ وبدن پر مسلط ہو رہا ہے گرفتار کرا کے جہاں مناسب سمجھے گھیر کر دفن کرادے اور اس عمل کی صحت کی یہ علامت ہو کہ اسیوقت یعنی قید کے وقت مریض تندرست ہو جائیگا اور پھر اعادہ نہ کرے گا صرف کسیقدر ضعف اندر محسوس ہوگا۔ اور باقی جملہ اعراض اُسکے رفع دفع ہونگے۔

اور علاوہ۔ اس علاج یعنے گرفتاری آسیب جن وپری وچڑیل وبھوت ودیگر ارواح خبیثہ جن وشیطان کے اگر واسطے برآمدگی مالِ مسروقہ اور مشخص کرنے چوروں کے بعینہ یہی عمل کیا جاویگا تو ملک موکل خادم سورہ موصوفہ کا قطعی حاضر ہوگا۔ ویا کسی صاحب کو کوئی مرض مجہول لاحق ہو اور تشخیص میں اطبا روقت کی نہ آوے تاکہ اُسکا علاج کلی وجزوی کیا جاوے ویا کوئی دیگر کام مجہول کے معلوم کرنے کیلئے یہ حاضرات کیجاوے گی تو ملک موکل موصوف کے ذریعہ سے یہ عقدہ کھل جاویگا۔ مگر اس موقعہ پر یہ قاعدہ کلیہ یاد رکھنا چاہیئے کہ جس ضرورت کیلئے خادم سورہ موصوفہ کو طلب کیا ہو اُس کی بابت سوال وجواب کرکے بعجلت تمام اپنی کاربرآری کرکے موکل ملک کو جلد رخصت کردے ایکبار کی حاضرات میں متعدد مختلف معاملات کو درپیش نکرے تاکہ خلط مبحث نہو جاوے اور خادم کو دیر تک ٹھیرنا نہ پڑے۔ زیادہ گفتگو اور مختلف سوالات سے اور زیادہ ٹھیرانے کے سبب سے ملک موکل کا مزاج مکدر ہو جانیکا اندیشہ ہو۔ اگرچہ عملی تسخیر اور معاہدہ کے سبب سے ایکبار میں متعدد کام مکمل تو ہو جاویں گے مگر اُسکو زحمت ہوگی۔ جس سے آئیندہ نتیجہ خراب ہو جانیکا قوی اندیشہ ہے۔ دوم جو خاتم خادم موکل نے عامل کو عطا فرمایا ہے اُسکی بابت جو کچھ ہدایات حاضرات کرنے کیلئے فرمائی ہیں تو یوم حاضرات کو حسب فرمایش خادم کے عامل پر تعمیل واجب ہوگی۔ سوم حاضرات کا دن گرد وغبار آندھی وبارش مسلسل سے پاک وصاف ہونا ضروری ہو۔ چہارم وقت حاضرات کا زوال سے پہلے پہلے ہو جاوے اور حاضرات

سے پہلے عامل گوشت وغیرہ کھاوے بلکہ کچھ بھی نہ کھاوے تو بہتر ہے پنجم و ششم عامل کو حاضرات
کے وقت مستقل مزاج رہنا چاہیئے۔ اسوقت کچھ خوف وغیرہ طاری ہوتا ہے دل کو مضبوط
رکھکر کام شروع کرے۔ عامل غسل و احرام کے بعد یہ کام کرے۔ بس سرقہ و دفینہ و کیفیت
شخص مفرور کی و یا کیفیت مریض کی وغیرہ وغیرہ ضروریات بشری کیلئے مقرر ہے مگر انمیں
سے جس کام کیلئے حاضرات کریں وہی کام ملک موکل سے لے کر اُن کو رخصت کردے
اور ایکدن میں ایکبار کے سوا اس عمل کو نہ کرے۔ عمل ہذا کو بازیچہ طفلاں نہ کر ڈالے۔ ورنہ
انجام خراب ہوگا:۔

خادم سورہ موصوفہ کا ہر ایک سوال کا جواب باصواب معقول دیگا۔ اور بیان اُسکا ہمیشہ
صادق و راست نکلے گا۔ کبھی غلطی کو راہ نہ ہوگی۔ اور جو کچھ خادم سورہ کو جواب دینا منظور نہوگا
وہ فوراً انکار کر دیگا۔ صاف یہ کہدے گا کہ اس سوال کا جواب دینے سے نہ دینا بہتر ہے۔
پس اُنکے انکار پر پھر جواب مانگنا فاحش غلطی اور نتیجہ خراب ہوگا۔ اور حقیقت اِس حاضرات کی
یہ ہوگی کہ ملک مع موکل کسفیائیل علیہ السلام نامی جو موکل فلک ہفتم کوکب زحل کا مالک ہے، وہ مع
اپنے خدم و حشم کیساتھ جو کہ اُس کا لشکری علوی و سفلی ہے وہ اُس پانی میں ورود کرے گا جو
کچھ عامل پر منکشف ہوگا اُس موکل کا ایک میر منشی دوسرا موکل اسمٰعیل نامی اسکے ہمراہ
ہوگا جس کے خبر دینے میں کذب کو دخل نہ ہوگا۔ اور ان سب پر حکومت ملک موکل ہید برجیل
نامی کی ہے۔ یہ سنیچر کے دن کی حاضرات کا قصہ ہے۔ ورنہ جس دن حاضرات کیجاوے گی اور
حاضرات منکشف ہوگی اُسیدن کا مالک موکل مع عون سفلی کے حاضر ہوتا ہے۔ اور جو لشکر
اُسکے ماتحت ہوتا ہے وہ بھی حاضر ہوتا ہے۔ پھر ان سب پر اصل خادم سورہ موصوفہ کی اطاعت
لازمی ہوتی ہے۔ پس بسبب موجودگی اس جملہ حشم و خدم مع عون مخصوصہ کے کام حاجتمند
کا طرفۃ العین میں سرانجام پاتا ہے۔ اور صحت عمل کے اثار مترتب ہوجاتے
ہیں فافہم۔ والسلام

خاصیت دوم جلب اخبار نامعلوم میں

جسکو دوسرے لفظوں میں استخارہ کہہ سکتے ہیں یہ خاصیت واسطے طلب سچی خبر کے مقرر ہے کوئی معاملہ مجہول و نامعلوم ہو عامل چاہتا ہے کہ میں اس عقدہ کو حل کرلوں کہ اس معاملہ میں کیا ہوتا ہے وہ کیا واقع ہوچکا ہے اور کیا فی الحال وقوعہ ہے۔ یہ اسطرح مقرر ہے کہ عزیمت دعوت سورۂ والشمس کو بعد ہر نماز کے عامل اسکا سات بار بہ نیت حاجت کے تلاوت کرتا ہے اور بخور اسکا معہ قصب الزامدہ کے وقت تلاوت کے مع شنط کے جلایا کرے۔ اور شب کو قبل از خواب شب کے سترہ مرتبہ عزیمت دعوت سورہ موصوفہ کو پڑھے اور اول و آخر سات سات بار درود شریف پڑھ کر سوجایا کرے پس ایک ہفتہ یہی عمل بطور استخارہ کے پڑھتا رہے پس ساتویں روز ایک خادم ملوک ارض سبعہ میں سے خواب میں یا بیداری و یا نیم خوابی کی حالت میں عامل کے پاس آئیگا اور خیر و شر عالم کون و مکان کی سچی خبروں میں سے خبر مطلوبہ سے عامل کو مطلع کردیگا۔ پس جس خبر کی طلب میں یہ استخارہ کیا گیا ہو ساتویں روز سچی خبر قطعی طور پر عامل کو تعلیم کردیگی اور اسیکے موافق اس خبر صادق کا نتیجہ مرتب ہوگیا۔ فافہم والسلام۔

خاصیت سوم دست غیب کاغذی میں

یہ ایک عمل ہو جو کہ پانچ حاجتوں کیلئے شیخ العراق کے تجربات سے ثابت ہوچکا ہے۔

اب ہم اُن پانچوں عملوں کو جُدا جُدا اسی خاصیت سوم کے بعد میں درج ذیل کرتے ہیں جو کہ ترتیب وار بھی ہے۔ اسمیں سے پہلا عمل یہ ہو کہ اصلی درم کے پیمانہ کے موافق ڈبل کاغذ ڈمی کے درم قطع کرے یہ کاغذی درم اصلی درم نقرئی سے منقلب ہوجاویں گے جس کا یہ عمل ہو کہ جسطرح عامل نے واسطے زکوٰۃ دینے دعوت سورہ والشمس کے لیے مع شروط ریاضت کے ابتدائی حالت میں طریق چلہ کشی کا اختیار کیا تھا انھیں شروط کیساتھ گیارہ یوم کیلئے

خلوت جمولت اختیار کریں اور بعد ہر نماز کے سات بار دعوت سورہ والشمس کو پڑھے اور آئندہ ایام خلوت میں قبل خواب شب کے اکتالیس بار دعوت سورہ والشمس تلاوت کرکے سویا کرے اور ہر وقت کے وظیفہ کے اول و آخر سات سات بار درود شریف پڑھ لیا کرے اور اسوقت بخور طیبہ جلایا کرے پس گیارہویں روز سات نفر مومنین جنات کے گروہ ہی حاضر ہونگے اور بعد سلام و جواب معمولی کے عامل کو لازم ہی کہ اُن سے تبدیل دراہم اصلی کیلئے درخواست کرے اور اُن سے اثبات کا عہد لیکر رخصت کردے پھر وقت ضرورت کے جدید کاغذ کے دراہم قطع کرکے بقدر ضرورت کے کاٹکر پھر جامہ کبود پر خاتم کبیر لکھ کر اُس میں یہ قطعات کاغذی دراہم ملفوف کرکے سفید ریشم کے تار سے دوختہ کرکے اپنے ہاتھ سے ایک پاک صندوق میں بند کردے اگر دس صاع وزن تک صندوق میں رکھ کر بند کردے گا تو جائز ہی اپنے اس صندوق کو سامنے رکھکر بخور عزیمت مذکور کا جلاوے اور تلاوتِ دعوت سورہ والشمس میں مشغول ہو جاوے حتی کہ صندوق کے اندر سے ایک آواز مانند آواز مگسِ عسل نحل کے محسوس ہوگی۔ پس جب اس آواز کو اچھی طرح محسوس کرے کہ آواز کا یقین ہو جاوے احساسِ آواز میں کچھ شک و شبہ باقی نہ رہے تو اس بکس کو یا اس بکس کے کیسہ کو برآمد کرکے پانی میں ڈالدے کہ وہ غرق ہو جاوے پس اس ضرورت کیلئے جلسہ واحد میں اکتالیس مرتبہ دعوت والشمس کو پورا کرکے پانی سے بکس کو یا کیسہ کو برآمد کرے۔ پھر اپنے ہاتھ سے اُسکو کھولے وہ جملہ دراہم کاغذی مبدل بدراہم فضہ کے ہو جائیں گے۔ اب یہ دراہم تا قیامت متغیر نہ ہوں گے۔ عبداللہ تلمسانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ ہمارا عمل مجرب ہے۔ یہ عمل تو دراہم فضہ سے انقلاب کا تھا اب چوتھا عمل دنانیر سے انقلاب کا ہی یعنی سکہ ذہب سے منقلب ہونیکا ہے۔ فافہم والسلام

خاصیت چہارم دینار کاغذی کے اصلی دینار ذہب سے بدلجانیمیں

اسکی ترکیب یہ ہے کہ پہلے کاغذ کو مناسبت کے سبب سے زعفران کے رنگ میں زرد کرلیں

ویا پوست آہو دباغت شدہ رنگین کے قطعات موافق پیمانہ دینار کے قطع کیئے جائیں اور ہر ایک دینار کاغذی کی ایک طرف لفظ طیش لکھدیا جاوے اور دوسری جانب لفظ ہیش لکھدیا جاوے جس روشنائی سے لکھا جاوے وہ گلاب و زعفران و شنجرف مع ضمغ عربی کے ہووے ۔ پھر ایک ظرف پاک میں وہ خاتم کبیر لکھے ۔ پھر اُن کاغذی سکوں کو اُس ظرف میں رکھا جاوے اور بخور ہفت ارکانی عزیمت دعوت سورہ والشمس کا جلا کر انکو دیا جاوے اور بوقت تحریر و قطع سکہ جات کاغذی کے بخور بدستور جلاتا رہے ۔ اب مکان خلوت میں بیٹھکر تلاوت عزیمت دعوت سورہ موصوفہ کو شروع کرے اور ظرف کاغذی سکوں کی اپنے سامنے مصلے پر رکھے اور سلسلہ تلاوت کا اسقدر جاری رکھے حتی کہ ایک پرندہ جانور سفید رنگ کا پرواز کرتا ہوا آکر ظرف مذکور پر آبیٹھے اور اُس ظرف کو جنبش دے اور غائب ہو جاوے جان لے کہ وہ عمل ہذا کا موکل خادم تھا اپنا کام آکر کر گیا ۔ یہ علامت استجابت عمل کی ہے ۔ پس بعد ظہور علامت مذکورہ کے عمل کو ختم کر کے ظرف کو کھولکر دیکھے کہ وہ جملہ دینار کاغذی اصلی سونے کے دینار سے بدل جاویں گے ۔ اور پھر کبھی متغیر نہ ہوں گے ۔ فافہم ۔ والسلام

خاصیت پنجم پتھر سے جواہر اصلی یواقیت بنجانا اور معمولی نباتات سے اصلی زعفران کا بنجانا

اسکا خاص اثر ہے یعنی پانچویں خاصیت اِس عمل کی یہ ہے کہ معمولی پتھر سنگریزہ جواہر یواقیت و زمرد سے بدلجاتے ہیں ایسے ہی معمولی گھاس زعفران کشمیری و خراسانی سے بدلجاتی ہے ۔ کیفیت عمل ہذا کی یہ ہے کہ پہلے کاغذ مناسب رنگ کے رنگین لئے جاویں پھر اُسپر خاتم کبیر کو مناسب روشنائی سے خوشخط لکھا جاوے بعدہ سنگریزہ مناسب رنگ کے لیکر خاتم لکھے ہوئے کاغذ میں ملفوف کئے جاویں ۔ پس اگر زمرد بنانا ہو تو سنگریزوں کو زنگار نحاس سے رنگین کیا جاوے ۔ اور جو یاقوت بنانا ہو تو شنجرف کے رنگ سے سنگریزوں کو رنگین کر لیا جاوے یا اُسی رنگ کے رنگیں پتروں کے نگینے لیئے جاویں اور الماس و نیلم یا پکھراج اصلی بنانا ہو

تو اُسی رنگ کے سنگپارہ لئے جاویں اور جس رنگ کے جواہرات بناتا ہوں اُسی رنگ کے کاغذ پر خاتم کبیر لکھی جاوے اُس میں وہ پتھر ملفوف کر دیئے جاویں اور اُسکو کوڑیہ لوبان کی خوب دہونی دے - پھر ہفت بار عزیمت دعوت سورہ والشمس تلاوت کر کے کاغذ موصوف الذکر پر قف کرے اور عین تلاوت میں خدام عزیمت کو جوہر مطلب کے بدل دینے پر مسلط کر دے اور اضمار میں حسب دستور سوگند دلادے لیکن جن جواہر اصلیہ کا انقلاب مطلوب ہو تو اُن سنگریزوں میں اصلی جواہر کی باریک ٹکڑ قدر قلیل ملادے - یعنی ہمراہ دیگر احجار نقلی کے ملفوف کر دے اور جو کسی نبات کی زعفران بنانا منظور تو قدرے اصلی زعفران بھی اُس گھاس کے ہمراہ ملفوف کر دے اور بدستور ہفت مرتبہ دعوت سورہ واقعہ تلاوت کر کے مع اضمار کے کاغذ مذکور پر قف کر دے اور صنعت زعفران کے عمل میں سفید یا سُرخ یا زرد یا تینوں صندلوں کی دُہونی جلاوے کوئی غیر معمولی علامت پرندہ وغیرہ کی نمودار ہونے سے اجابت عمل کی علامت تصور کر کے کاغذ ملفوف کو مجرد سورہ والشمس تلاوت کرتا ہوا کھولے پس گھاس تو زعفران کشمیری سے اور سفید پتھر الماس و یاقوت براق سے اور نیلے پتھر اصلی نیلم کے جوہر سے اور سبز پتھر زمرد زبابی سے اور سُرخ پتھر یاقوت رمانی سے اور زرد پکھراج سے منقلب شدہ برآمد ہونگے - فافہم والسلام -

خاصیت ششم پتھر کا اصلی سونے و چاندی سے بدلجانے میں مقرر ہے،

ص - چھٹا تصرف اس عمل دعوت سورہ والشمس کا یہ ہے کہ معمولی سنگریزوں کا سونے و چاندی سے بدل لینا منظور ہو تو اُس سنگریزے کو بدستور کاغذ مناسب رنگ پر خاتم کو لکھ کر اُس میں ملفوف کر کے عامل اپنے مصلے پر اپنے مقام خلوت میں حسب قاعدہ بعد طہارت کامل و احرام کے عزیمت دعوت سورہ والشمس کو اکیسو ایکبار تلاوت کرے اور بخور ہفت ارکانی بکثرت جلاتا رہے اور ملفوف کاغذ پر ہر ایک ہفت بار کے بعد قف کرتا رہے اور اصل مطلب پر

خادم سید برجیل و سید میططیرون کو سوگند یاد کر کے موکل و مسلط کر دے۔ پس بعد ختم اکیسو ایکبار کے وہ پتھر ملفوف حسب خواہش سونے یا چاندی ہی بدل جاویں گے۔ عمل کے اول و آخر میں درود شریف کا اول و آخر ہفت ہفت بار پڑھ لینا ضروری تصور کرے۔ پس بعد تبدیلی ایکبار کے پھر مدت العمر آئندہ تغیر و تبدیل نہ ہوگی۔ پس کاغذ کو کھولکر اپنی تبدیل شدہ چیزوں کو اخذ کر کے تصرف میں لاوے۔ اکل حلال روزی ہو مگر عمل کے راز کو جملہ مخلوق سے مخفی رکھے۔ فافہم والسلام۔

خاصیت ہفتم خزینہ و دفینہ دریافت کر کے نکال لینے میں

عاملوں کی اصطلاح میں اس عمل کو تربیعہ کہتے ہیں۔ پس جس مکان میں کسی تحریر و یا قرینہ سے دفینہ کا موجود ہونا تو معلوم ہو جاوے مگر یہ نہ معلوم ہو کہ اس مکان میں کس مقام پر کس خاص جگہ دفن ہے۔ پس ایسی صورت میں عمل کے ذریعہ سے موضع دفن خزینہ کا مشخص ہو جانا درکار ہے پس اُس کیلئے و یا اُس موضع دفینہ کا مشخص ہو جانا تو معلوم کسی سبب سے ہو گیا ہے مگر غلبہ اعوان اجنہ سے اُسکے حصول پر قدرت نہیں وہ خبیث ارواح مزاحمت کر کے مالک مکان کو نہیں نکالنے دیتے کبھی اُس جگہ سے کسی دوسری جگہ اصل مال کو سرکا دیا۔ کبھی خواب و بیداری میں نقصان پہنچا دیا۔ کبھی قتل کی دھمکی سے ڈرایا کبھی اصل مال کو کنکر پتھر و کوئلہ وغیرہ سے تبدیل کر دیا و یا بعض دفعہ کسی کے گھر چوری ہو گئی کہ وہ نان شبینہ کو محتاج ہو گیا تو مالکِ مال کو اصل مال مسروقہ کی تلاش ہے کہ وہ واپس ملجاوے خواہ چور کو سزا ملے یا نہ ملے مگر طالب کا کام ہو جاوے تو ان مذکورہ بالا صورتوں میں عمل ہفتم کی ترکیب سے عقدہ کشائی ہو جاتی ہے تو اس کی یہ ترکیب عملی ہے کہ پہلے کاغذ مناسب پر خاتم کبیر کو مشک و عنبر و زعفران و گلاب کی روشنائی سے خوشخط لکھے۔ پھر اُسکے گرد چاروں طرف اضمارات خدام عمل ہذا کے لکھ کر مکمل کرے اور بخور مذکور حذمت کا مع طہارت کاملہ کے بکثرت جلاتا رہے اور سات بار

عزیمت موصوفہ کو بھی تلاوت کرے اور کاغذ مذکور پر قف کر دے۔ پھر اُس کاغذ کو ہوا میں
اُچھال دے پس جس موضع پر دفینہ مدفون ہوگا اُسی مقام پر وہ کاغذ آکر ٹھہر جائے گا دیا
اسی جگہ مال مسروقہ مدفون کر دیا گیا ہوگا۔ اُس جگہ کے کھودنے میں مال مدفون بے
مضرت برآمد ہو جائے گا۔ اور جو اعوان مزاحمت کریں و یا کوئی مخالف شعبدہ دکھائیں
تو اس نیت سے ہفت مرتبہ دعوت سورہ والشمس دیگر مرتبہ تلاوت کرکے اور اُس موضع پر قف
کرکے حصار کر دے اور پھر سات بار بدستور تلاوت کرکے کھدست خود پر دم کرکے تین بار زور
سے دستک دے کوئی و یا دیگر روح خبیث نہ ایذا دے سکیگی۔ اب آسانی سے وہ جگہ کھود کر
مال برآمدشدہ کو اپنے قبضہ میں کرکے کام میں لاوے۔ اب مالک مکان کیلئے یہ مال
جائز و اکل حلال ہوگا۔ بشرطیکہ حکومت خائن سے مخفی رکھے۔ فافہم۔ والسلام

خاصیت ہشتم جلب دراہم و دینار میں

جبکہ عامل کامل کو اپنی ضرورت کیلئے مال کی حاجت پڑے اور پاس رقم موجود نہ ہو تو
عامل کو لازم ہے کہ طہارت کامل کیساتھ لوح عود مسطح و مصفیٰ پر خاتم کبیر کو روشنائی مذکور
سے لکھے اور بخور ہفت ارکان والی کو خوب جلاوے اور عزیمت دعوت میں احضار درہم و
دینار پر ملک موکل کو بطور اضمار کے مسلط کرکے حسب دستور سوگند دیدے اور تلاوت کرنا
شروع کر دے حتیٰ کہ درہم و دینار مطلوبہ سکہ کے خود بخود پردہ غیب سے نمودار ہو کر موجود
ہو جاویں تب اُن پر قبضہ کرکے اپنے کار خیر میں صرف کرے گا میاب ہوگا۔

نوٹ) اضمار کرنا عاملوں کی اصطلاح میں عبارت عزیمت دعوت میں اُسکے خادم
موکل علوی دیا خادم عون سفلی کو اپنے ادائے مطلوب پر قسم دیکر مسلط کر دینے کو اضمار کہتے ہیں۔ اور
حروف تہجی کیلئے عاملوں کے فن کے اندر کچھ حروف مفرد مقرر ہیں جنکو مرکب کرنے سے
کچھ اسمار ملائک کچھ نام جنات کے اور کچھ دیگر الفاظ غیر مفہوم المعنی مرکب ہو جاتے ہیں جنکو ان

حروف کی ویا اسمار الٰہی کی ویا متن کلام اللہ کی قوت باطنی کہتے ہیں۔ یعنی ہر ایک چیز کے کیلئے ایک ظاہر ہوتا ہے ایک باطن ہوتا ہے۔ ظاہر کو بدن کہتے ہیں باطن کو اُسکی روح کہتے ہیں اور بدوں روح وبدن کے کوئی چیز سلامت نہیں رہ سکتی اور ظاہر تو ہر ایک چیز کا ایک محدود مفہوم ہے اور باطنی روح اسکی ایک مفہوم مبہم بلکہ مجہول ہستی ہے جس آج تک بجز خدائے تعالیٰ کے کسی نے بھی اچھی طرح نہ سمجھا ہے عالم عالم حروف کلہے پس خلاصہ یہ ہے کہ بعد سمجھنے کے باطنی قوت خود سے ارباب دعوت کو کام لینا پڑتا ہے۔ یہ بحث بہت دراز ہے اس لئے ترک کر دیا گیا صرف اسقدر سمجھ لیں کہ خادم حروف کا نام لیکر اس سے کہے کہ تو فلاں قوت منجانب اللہ رکھتا ہے لہذا اب سوقت کو مخاطب کر کے کہے کہ تجکو خدائے تعالیٰ کی سوگند ہے ہمارا فلانا کام بمشیئت حق تعالیٰ کے کردے اسیکا نام اضمار ہے اسکو تسلیط موکلات کا عمل کہتے ہیں۔ فافہم والسلام۔

خاصیت نہم حجاب الابصار یعنی نظربندی میں

یہ تصرف اسکا نظربندی میں مقرر ہے جب عامل چاہے کہ میں جملہ خلائق کو دیکھوں اور مجھے کوئی نہ دیکھے تو پہلے خاتم کبیر کو پوست آہو پر لکھے مگر روشنائی مشک و زعفران و گلاب سے لکھنا چاہئے اور پھر خاتم کے گرد چاروں طرف عزیمت دعوت سورہ والشمس کو لکھدے اور بخور خدمت بکثرت جلائے اور پھر بطہارت کاملہ زبان سے عزیمت دعوت تلاوت شروع کرے اور ہاتھوں سے چوگوشیہ کلاہ تیار کرنا شروع کرے جبکہ یہ قطع وتمامی دوخت سے اس طرح تیار کرچکے کہ خاتم کبیر کو مع حلقہ خاتم کے کچھ نقصان نہ پہنچے۔ بعد تیاری کے عین زوال کے وقت اس کلاہ کو سر پر رکھے اور آفتاب کے مقابلہ میں یہ کلاہ سر پر رکھکر مع طہارت کاملہ کے عزیمت دعوت کو پڑھنا شروع کردے اور بخور مذکور اسکا جلاتا رہے اور اپنے سایہ کے گلو پر نظر رکھے حتی کہ عامل کا سایہ غائب ہونا شروع کردے۔ پھر بالکلیہ سایہ عامل کا غائب ہو جائے

پس جبکہ سایہ بالکلیہ ساقط و غائب ہو جاوے تو جان لے کہ عمل مستجاب ہو گیا۔ پس عامل کی نظروں میں تو عامل محسوس ہو گا۔ مگر جملہ خلق کی نظروں سے عامل غائب و مخفی ہو جائیگا۔ اب عامل کا جہاں دل چاہے چلا جائے یہ سب کو دیکھے گا اور اسکو کوئی نہ دیکھے گا۔ پس جبتک مخلوق کی نظر سے مخفی رہنا چاہے تو کلاہ کو سر سے نہ اُتارے۔ اور جب ظاہر ہونا چاہے تو فوراً سر سے کلاہ حجاب الابصار کو اُتار ڈالے کل مخلوق میں نظر آنے لگے گا۔ غرضکہ جبتک یہ ٹوپی سر پہ رہیگی اُسکو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔ اور جب ٹوپی سر سے اُتار یگا دے گی تو یہ ظاہر ہو گا مخفی رہ نہ سکے گا فافہم والسلام۔ واللہ اعلم بالصواب۔

خاصیت دہم بے کلید کے قفل کھولنے میں ہے

عامل جب چاہے کہ بے کنجی کے قفل کھلجائے و یا کوئی آہنی حلقہ جسکو کڑا کہتے ہیں بدون قطع کئے کھل جاوے و یا جولان و طوق و ہتکڑی و یا زنجیر آہنی بدون کھولنے اور قطع کئے خود بخود بدون شکستگی کڑی و کنڈے کے کھلجاوے تو حسب دستور کے عامل بطہارت کاملہ عزیمت دعوت سورہ والشمس کو کاغذ می یا پوست آہو دباغت شدہ پر خاتم کبیر کو لکھے اور دھونی جلاتا ہے اور اُس کے گرد عزیمت دعوت موصوفہ کو لکھدے روشنائی مشک و زعفران و گلاب کی ہونی چاہیئے اور دعوت موصوفہ کو ہفت بار تلاوت کرکے خاتم پر قف کرکے فوراً بطور تعویذ کے تہ کر رکھے اور پارچہ جامہ و یا موم جامہ میں ملفوف کرکے اس حرز کو دست راست کے بازو پر باندھے پھر اسی ہاتھ کو ایکبار عزیمت دعوت پڑھکر اور خادم دعوت کو فتح قفل وغیرہ پر مسلط کرکے اُسپر قف کرکے لِس کر دے وہ قفل وہ قید وہ غل وغیرہ فوراً کشادہ ہو گا۔ مگر اس تعویذ پر روزانہ ہفت مرتبہ عزیمت تلاوت کرکے قف کر دیا کرے بعد تکمیل تعویذ ہذا کے جو شخص عامل ہو گا وہ بھی اس تعویذ سے فتح قفل بے کلید کے اور بدون قطع کئے قید جولان وغیرہ کھول لینے پر قادر و متصرف ہو جاتا ہے۔

(نوٹ) ایک حکایت عجیب و غریب بمقام ریاست ٹونک راجپوتانہ بنسبتی خانصاحب عبدالقادر خاں نامی کے واقع ہوئی ہے جس سے اس عمل کی تصدیق و تائید ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ ایک خانصاحب عبدالقادر نامی سکنہ شاہجہانپور (یوپی) کے وارد ٹونک ہوکر نائب صاحب بہادر محمد علیبد اللہ خان وزیر ٹونک کے مہمان تھے اور چند ماہ سے یہاں ہی مقیم تھے بظاہر نہایت پاکباز صوم وصلوۃ کے پابند سفید پوش معزز وجیہہ شکیل تنومند آدمی تھے اور تہجد گزار تھے اُن کے چال چلن پر کسی بدگمانی کا اشتباہ نہ ہوتا تھا۔ اور اکثر عالموں اور فاضلوں کی صحبت میں رہتے تھے معقول نوشت وخواند میں مہارت رکھتے تھے اُنکی نسبت ایکدم سے رزیڈنٹ ابو صاحب بہادر کی چھٹی ریاست ٹونک میں پہنچی کہ جو عبدالقادر خان نامی پرائیمنسٹر ٹونک کے مہمان وارد حال ریاست ہیں اُنکی نسبت جاسوسی کا شبہ ہے اور بعض ریاست کے ملازم بھی ہیں انکو ماخوذ کرکے حراست میں رکھا جائے اور عند الطلب حوالہ گورنمنٹ اُنکو کردیا جائے۔ چنانچہ اس چھٹی کو نائب صاحب بہادر نے دو چار دن مخفی رکھا۔ اول دل میں خیال کیا کہ کس حیلہ سے اُن پر ہاتھ ڈالا جائے کہ وہ ہمارے مہربان مہمان ہیں۔ دونوں وقت اُن کے ساتھ دسترخوان پر کھانا کھایا جاتا ہے۔ یہ تو اس فکر میں تھے۔ لیکن عبدالقادر صاحب کو کسی طریق سے اس چھٹی کا حال معلوم ہوگیا تو عبدالقادر خان صاحب نے خود نائب المریاست بہادر سے اس چھٹی کا ذکر کیا کہ جو چھٹی میری نسبت گورنمنٹ برطانیہ کیطرف سے گرفتاری کی آپکے پاس آئی ہوئی ہے آپ اُسکی فوراً تعمیل کریں۔ میں نے آپکا نمک کھایا ہے یہ امر میں گوارا نہیں کرسکتا کہ آنجناب میری وجہ سے گورنمنٹ کی نظروں میں مشکوک و معتوب قرار پائیں۔ پس آپ فوراً گرفتار کرکے بذریعہ پولیس ریاست کے جیل کے حوالات میں مجھے بھجوا دیں۔ آپ بری الذمہ ہوجائیں گے اور میں جب چاہونگا جیل سے غائب ہوجاؤنگا۔ اگر قابل شکایت مجھے ہوں گے تو جیل کے سپاہی حراستی ہوں گے۔ نہ آپ۔ نائب صاحب کو یہ سنکر حیرت ہوئی اور دل میں خیال کیا کہ یہ عجیب پُر اسرار شخص ہے۔ چنانچہ وہ جیل بھیجدیئے گئے اور اُن کو حراست میں لیکر گورنمنٹ کو اطلاع دیدی گئی۔ جب گورنمنٹ سے اُن کی طلب ہوئی اور دوسرے دن وہ روانہ

ہونے کو تھے تو علی الصباح بیڑی وہتکڑی بدون قطع وفتح کیئے ہوئے اُن کے قیام کی جگہ پائی گئیں اور وہ غائب ہو گئے۔ گورنمنٹ اور ریاست والے متحیر ہو گئے۔ پھر اُن کی نسبت بعدمدت کے یہ سنا گیا کہ وہ کسی مقام پر ماخوذ ہو کر حراست میں لے لیئے گئے مگر پیشی عدالت سے قبل حوالات الہ آباد سے بدستور غائب ہو گئے۔ پھر اُنکا پتہ نہ چلا۔ ایک عجیب و غریب اُنکی نسبت یہ داستان سماع میں آئی کہ وہ بمقام بھوپال بعہد شاہجہاں بیگم صاحبہ مہمان ریاست تھے ایک حکم سرکار بھوپال مبلغ بیس ہزار روپیہ دلائے جانیکا پروانہ دفتر دارالانشاء سے جاری ہوا اور جہاں جہاں اُسکو گشت کرنا تھا وہ گشتی صورت میں نقل کیا گیا پھر اُس کی تعمیل میں ریاست کی طرف سے چک قطع ہوا۔ اُسپر حکام بالادست کے دستخط ثبت ہوئے سرکاری کچہری کی مہر ثبت ہوئی اُسکا روپیہ خزانہ شاہی سے برآمد ہو کر مشارٌالیہ کی جیب میں گیا اور کسی رئیس و حاکم نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔ جب حساب کی جانچ پڑتال سالانہ کی گئی۔ تو اول رئیس وقت نے انکار کیا کہ ہمنے کوئی حکم صادر نہیں فرمایا اسی طرح جملہ اہلکاران ریاست بھوپال نے یکے بادیگرے اس روپیہ دلانے سے انکار کیا لیکن دفتر سرکاری کے اس رقم عطیہ کی بابت جملہ کاغذات موجودہ دفتر میں تاریخ وار اور متعلقہ اہلکارونکے دستخط موجود پائے گئے۔ اب دو امر نسبت عبدالقادر خاں کے عجیب و غریب ثابت ہوتے ہیں۔ اول بدون مفتاح کے جیلخانہ کا قفل اور پاؤں کے جولان آہنی بدون قطع و برید کے پائی گئیں۔ دوسرا یہ امر کہ حسب خواہش دلی کے جسقدر رقم کی ضرورت اُنکو لاحق ہوئی اُسکو تحت ضابطہ عدالت لاکر سرکاری خزانہ سے رقم وصول کر لی اور پھر مصرف اس رقم کا محض فی سبیل اللہ بدون اپنے کام میں لانے کے قبل تقسیم کر دیا گیا جس سے یہ صاف پتہ چلتا ہے کہ خان صاحب بہادر حاکم عامل علوی کے بالفوہیں۔ جسکے سبب سے ایسے حیرت انگیز کام کر لئے گئے عمل سفلی کا یوں گمان نہیں ہو سکتا کہ وہ بظاہر غایت درجہ کے پابند صوم وصلوٰۃ کے ہیں کبھی کوئی کام لایعنی اُن سے سرزد نہیں ہوتا۔ بجز اس امر کے کہ ہر ایک ریاست کے حکمنامہ پروانہ اعزاز واکرام کے رئیسوں

کی طرف سے اُنکے پاس موجود رہتے ہیں ویا فوری صیغے میں تیار کر لیتے ہیں اور کسی قسم کی جعلسازی ثابت نہیں ہو سکتی۔ بلکہ خود گورنمنٹ آف انڈیا کے افسران سلطنت کے دستخطی پروانے اور رسیدی چھٹیاں اُن کے پاس اُن کے بعض احباب نے دیکھیں اور اُن کے پاس موجود پائیں فافہم والسلام۔

ایضاً خاصیت یازدہم زراعت و باغات وغیرہ کی خیر و برکت میں

عامل کو چاہیئے کہ پہلے خاتم کبیر سورہ والشمس کو سفید ریشم کے پارچہ جامہ پر خوشخط لکھے۔ اور وقت تحریر کے بخور مقررہ خوب جلاوے اور نقش خادم کے گرد عزیمت دعوت سورہ والشمس کو لکھے اور پھر اکیسوا ایک دانہ مختلف غلہ جات کے اور بعض ثمر درختوں کے تخم فراہم کر کے اس خاتم میں ملفوف کرے اور پھر اسکو حریر سبز کے تار سے بطور صرہ کے بستہ کر دے پھر ہر ایک دانہ پر ہفت بار دعوتِ عزیمت تلاوت کر کے قف کر دے پھر اُس کیسہ کو یا تو سبز کھیت کے وسط میں بعد پیمائش کے کوئی عمود چوبی نصب کر کے اس حرز کو اُسی تار سبز ریشم کے ذریعہ سے معلق لٹکاوے ویا اس صرہ کو بے تعداد وزنی غلہ میں دفن کر دے اگرچہ اُس میں سے روزانہ بکیصد صاع شرعی نکالکر صرف کیا کرے۔ اب یہ غلہ کبھی ختم نہ ہوگا۔ اسیطرح عمل سے کھیت کا غلہ اسقدر پیدا ہوگا یعنی اُس میں خیر برکت ہوگی کہ عقل سلیم کبھی اسکو باور نہ کریگی۔ یعنی بطور خرق عادت کے یہ غلہ فراواں ہوگا اور صرہ والے غلہ کی طرح یہ بھی کم نہ ہوگا مگر اسی حرز کو کھیت میں سے جدا کر کے بدون وزن کش کے اسی غلہ میں دفن کر دے لیکن اول و دوم صورت میں انبار میں سے جس میں حرز دفن ہے بوقت جمعہ طہارت کی حالت میں عامل اپنے ہاتھوں سے نکالے۔ بخور قائم رکھے اور تلاوت دعوت موصوفہ بدون تعداد کے کرتا رہے۔ اور اس موقعہ پر خاتم صغیر کو بدستور لکھ کر اپنے پاس رکھے ایتہ عامل قطعی طور پر اپنے مدعا میں کامیاب ہوگا فافہم والسلام۔

نوٹ، اگر باغات کے درختوں کی بارآوری بکثرت عامل چاہے تو اسی حرز کو باغات کے یا باغ کے وسطی درخت پر معلق لٹکا دے۔ کامیاب ہوگا۔

خاصیت دوازدہم میوہ جات کے خیر و برکت ہونے میں

افراط میوہ جات کیلئے عامل چاندی کے پتر پر خاتم کبیر کو بروز دوشنبہ ساعت قمر میں کندہ کرکے بخور مذکور خوب جلاوے اور حرز کو دیتا جاوے۔ پس جو میوہ خشک موجود ہو جیسے کہ انجیر و تمر و انگور و پستہ و بادام۔ چرونجی۔ اخروٹ وغیرہ کے انبار میں یہ لوح مذکور دفن کر دے پھر اس میں سے حسب دستور بحالت طہارت بخور جلا کر میوہ برآمد کرکے اپنے کام میں لاوے مگر میوہ جات کو نہ وزن کرکے رکھے نہ وزن کرکے برآمد کرے اور بحالت نکالنے میوہ جات کے بدستور عزیمت دعوت کو تلاوت کرتا رہے۔ اور حسب حاجت اسکے ملک موکل کو اپنے مخصوص مطلب پر مسلط کر دے طرفۃ العین میں حاجت روا ہوگی۔ اور بعد ختم عمل برآمدگی کے ایکبار عزیمت موصوف پڑھ کر باقیماندہ میوہ جات پر بال گودام میں قفل کر دے انشاء اللہ تعالیٰ وہ میوہ کبھی ختم نہ ہوگا۔ مگر جملہ اعمال خیر و برکت کو شروع سال جدید پر عمل کو از سر نو زکوٰۃ کی تجدید کر لیا کرے اور امداد عمل کیلئے یَا بَاسِطُ کو تحت و تصرف میں لے آوے تاکہ سرعت اجابت عمل میں عامل کو مدد ملے۔ فافہم والسلام

خاصیت سیزدہم طی ارض میں

جب عامل چاہے کہ قلیل مدت میں ہزاروں کوس کا سفر کرکے اور تمامی عالم کی سیر کرکے واپس آ جایا کرے یعنی اسکے لیئے انبساط و انقباض زمانہ کا حاصل ہو جاوے یعنے تصرف عامل کا زمین کی مسافت بعیدہ قطع کرنے میں بطور خرق عادت کے جسکو کرامت کہتے ہیں، کرامت طی ارض کی حاصل ہو جاوے۔ و عند الضرورت یہ کام

اُسکا باسانی ہوجایا کرے تو اُسکو لازم ہے کہ آبادی سے دور جنگل میں جاکر دور مقام پر
شب کے وقت بطہارت کاملہ دعوت سورہ والشمس کو شروع کرے اور بخور مقررہ جلاوے
اور خلوت جلوت اختیار کرے تو عمل ہذا کے خادموں میں سے کوئی خدیم عامل پر منکشف
ہوگا کہ خادم دعوت کا دست لبستہ عامل کے سامنے حاضر ہے اور السلام علیکم کہتا ہے
عامل اُسکو جواب دیوے۔ پھر اُسکے ہاتھ میں ایک عصا یعنی چوب دستی مضبوط تھامے
ہوئے ہیں نظر آئیگا۔ پس عامل کو لازم ہے کہ اُس موکل کے ہاتھ میں سے اپنی چستی و
چالاکی سے فوراً اُچک کر اپنے قبضہ میں حاصل کرے اور اپنے گھر کی طرف رخ کر کے
بعد حصول عصا کے چلدے اور پیچھے پھر کر نہ دیکھے وہ عامل کا تعاقب کرے گا۔
اُس سے کچھ اندیشہ نہ کرے۔ پس اب عامل یہ ارادہ کرے کہ میں مشرق سے چلکر مغرب
میں پہنچکر واپس گھر آجاؤں اور یہ کُل سیر ایک دن میں طے کر لوں تو وہ عامل وہی عصا
اپنے ہاتھ میں لیکر ایکبار عزیمت دعوت سورہ والشمس تلاوت کر کے دھونی جلا کر عصا پر
دم کر دے اور یہ عصا ہاتھ میں لیکر پیادہ پا سفر اختیار کرے۔ پس بدون تکان کے ایک
سال کا راستہ ایکدن میں طے کر جائے گا۔ اور کوئی دریا پہاڑ و غار وغیرہ مزاحم نہ ہوگا
اور جو چیز حائل بھی ہوگی تو وہ عامل کو نظر نہ آویگی تاکہ اُس کی رفتار روکدے۔ اس عمل
کا نام طی الارض ہے کہ راستہ کے جملہ صعوبات برطرف ہوویں گے۔ کیونکہ یہ دعوت خدمت
سورۃ الشمس خاصکر تقصص کا غذ و طی الارض میں موضوع و مخصوص ہے۔ یعنی ان ہر دو تاثیر
میں نہایت قوی الاثر ہے گویا کہ انھیں ہر دو کام کیلئے یہ دعوت وضع فرمائی گئی ہے
اسی کے واسطے خاص موضوع و منصوص ہے اور عموماً اظہار عجائب و غرائب و خرق
عادات دیگر بھی انہیں کے ضمن میں ارباب عمل اہل بادیہ و اہل حاضرہ کیلئے مقرر ہے
پس جب عامل ارادہ کریگا تو مشرق سے مغرب تک و یا مغرب سے مشرق تک ایک یوم میں
منزل طے کر جائیگا۔ یہ عصا عمر بھر کیلئے کافی ہوگا۔ بشرطیکہ فسق و فجور سے بچا رہے

بہتر ہے کہ بموجب قوت ارادی کے جملہ ملیسر آدے۔ فافہم والسلام

ایضاً خاصیت چہاردہم طیران ہوا میں

یعنی چودہویں خاصیت ہوا کے طیران میں ہے۔ عاملِ اگر مرد میدان ہوا میں طیران کرنا مانند پرندوں کے چاہے تو واسطے حصول قدرت پرواز کے سب سے پہلے جملہ اجزاء بخور کو مانند سرمہ کے سحق جید کرے روغن گل میں ملا کر بعد غسل اور طہارت کے یہ روغن جملہ بدن پر ملے یعنی اس روغن کی بدن پر مالش کرے اور پھر بخور کو جلا کر عزیمت دعوت کو تلاوت کرنا شروع کر وے اور میدانِ ہوا میں پرواز کرنے کی ہمت باندھے اور ایکسو ایکبار (۱۰۱) دعوت سورۃ والشمس کے ختم پر تمامی بدن پر قف کرے تو اُسوقت عامل کو اپنے دونوں بازو میں مانند شہباز کے طیران کی قوت محسوس ہوگی۔ پس اُسوقت طیران کر جاوے۔ جملہ حاضرین حالتِ پرواز عامل کو اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کریں گے مگر عامل بغرض تماشہ دکھانے کے یہ عمل نہ کرے ورنہ عمارانِ دعوات میں سے محسوب ہوگا۔ یہ جملہ تصاریف دعوت سورۃ الشمس شریف کے مشابہ اعمال سیمیا کے ہیں جنکو نااہل سے مخفی رکھنا فرض ہے تاکہ فتنہ افشار اسرار الٰہی سے محفوظ رہے۔ فافہم والسلام

ایضاً خاصیت پانزدہم پانی پر مانند سطح زمین چلنے میں

پس جب عامل چاہے کہ دریا میں سمندر میں مانند سطح زمین کے رفتار کرے اور کف پا تک پانی سے تر نہ ہووے تو پہلے عامل اپنا لباس کتان سفید کا تیار کرانے اور اُسپہ تصویر کشتی کی بنواوے اور اُس کشتی کے درمیان میں خاتم کبیر کو لکھے اور اُس کے گرد عزیمت دعوت کو بدستور لکھے اور اس کارروائی کے ساتھ ہی بخور کو افراط سے جلاتا رہے اور عزیمت دعوت کو تلاوت کرتا رہے۔ پس عامل کے بدن میں قشعریرہ پیدا ہوگا۔ جان لے

کہ عمل مقبول ہو گیا۔ پس اُسوقت عامل بسم اللہ مجریٰھا و مرسٰھا ان ربی لغفور رحیم کہکر بیباک ہو کر دریا میں رفتار شروع کردے پانی دریا کا خواہ ساکن ہو خواہ رواں ہو اور دریا خواہ سمندر قہار ہو خواہ کوئی جھیل ہو خواہ کوئی نہر ہو جیسے کہ گنگا وجمنا وغیرہ ہیں۔ غرضکہ پانی میں کسی مقام پر ہو عامل کو کچھ مضرت نہ پہنچے گی، بلکہ کف پا تک تر نہ ہوگا۔ اسطرح کی کاروائی اہل کتاب نصاری تک کو اسماء الہٰی کی تصدیق سے حاصل ہو جانا۔ بعض اساتذہ کی تحریر و تقریر سے سماع میں آئی ہے۔

ایضاً خاصیت شانزدہم آب و طعام حاضر کرنے میں

یہ تصرف بواسطہ دعوت سورۃ الشمس کے حاضرات طعام و شراب کیلئے مقرر ہے جب عامل کو طعام و شراب کے حاضر کرنیکا قصد ہو تو پہلے عزیمت و دعوت کے بخور مقررہ جلاکر دس مرتبہ تلاوت کرے اور خدام سورۃ موصوفہ کو واسطے طلب طعام و شراب مطلوبہ مشخصہ کے مسلط کرکے اضمار کردے کہ فلاں کھانا فلاں قسم کا پانی حاضر کرو۔ بہت کمتر مدت میں تحت دسترخوان کے وہ اشیاء مطلوبہ موجود ہو جاویں گی، اگر کسی خادم کی ضرورت ہو تو طعام کیساتھ اسکی طلبی کیجاوے وہ مع خوانوں کے کسی پردہ کے اندر سے نمودار ہوگا۔ اور جسقدر آدمیوں کیلئے ضرورت ہو تو اُتنی مقدار سے وہ خادم بصورت انسان لیکر حاضر ہوگا پھر وہ اپنے انتظام سے حاضرین مجلس کو کھانا کھلاکر بحصول اجازت عامل صاحب کے رخصت ہو جائے گا۔ مگر عامل کیجانب سے یہ دسترخوان پاکیزہ جدید یا دھویا ہوا پاک و صاف غیر مستعمل ہووے و یا مکان حاضرات طعام میں کسی گوشہ میں ایک پردہ ڈالدیا جاوے اور اُس پردہ و یا دسترخوان پر اندرونی جانب خاتم کبیر لکھدیا جاوے اور اُس کے گرد عزیمت دعوت بدستور لکھکر اپنے مدعا پر خدام عمل کو مع اضمار کے مسلط کردے۔ آئندہ اپنا کام کرے حسب منشا خود کاروائی ہوگی اس موقعہ پر ایک حکایت تاریخی یاد آئی ہے جو کہ ہدیہ ناظرین کیجاتی ہے جو کہ آئندہ معاملہ سے

تعلق رکھتی ہے وہ یہ ہے :-

حکایت۔ بعض کتب تاریخ میں مولٰنا نظامی گنجوی رحمۃ اللہ علیہ کے لاالف کے تحت میں یہ مضمون لکھا ہوا دیکھا ہے کہ آخر عمر میں مولانائے موصوف مصنف سکندر نامۂ بری وبحری نے نواح گنجہ میں ایک کٹی بناکر بغرض خلوت کے اس میں سکونت اختیار کرلی تھی اسوقت کا رئیس بخارا کہ جسکے تحت میں یہ قصبہ گنجہ بھی شامل تھا بغرض شکار وسیر صحرا کے معہ حشم وخدم کے اس دشت میں پہنچا کہ جس میں مولانا نظامی علیہ الرحمتہ کی کٹی موجود تھی۔ جوکہ یہ مشہور ومعروف اپنے عہد کے شاعر اعظم تھے اُن کے مقام کی خبر سنکر رئیس بخارا مولانائے موصوف سے ملنے کی غرض سے انکے مقام سکونت پر تشریف فرما ہوا۔ اور ساتھ میں آٹھ سات خدمتی اُسکے ہمراہ تھے اور چاشت کے کھانیکا وقت تھا اور تیاری طعام میں کچھ وقفہ تھا سو اُسوقت کے ٹالنے کیلئے اور مولانا سے ملنے کیلئے تشریف لائے تو معہ ہمراہیان خود کے اُس کٹی میں چٹائی پر جسپر مولانا بیٹھے تھے رئیس شاہزادہ صاحب کو بھی مجبوراً اُسی فرش چٹائی پر بیٹھنا پڑا۔ اور باہمی ملاقات کرکے سرسری طور پر ادھر اُدھر کی بات چیت کرنے لگے اور بتقاضاء اشتہاء وقت کے تیاری طعام کا اور اُسکے تناول کرنیکا خطرہ بار بار دلمیں گذر رہا تھا۔ مولانائے موصوف نے فراست سے حالات معلوم کرکے شہزادہ سے کہا کہ طعام ماحضر تیار ہے اگر اس غریب کا طعام تناول فرمادیں گے تو مجھے عزت حاصل ہوگی اور اس کٹی میں ایک گوشہ میں کالا پردہ کھنچا ہوا پہلے سے تیار تھا۔ پس مولانا صاحب کے اصرار کرنے پر اس شرط سے منظور کرلیا کہ ہمارا پکوایا ہوا کھانا بھی یہیں منگوالیا جاوے تاکہ ہمراہی رئیس کے بھی سیر ہوکر کھانا کھائیں۔ محض اس خیال سے کہ مولانا کے ہاں زائد سے زائد بھی اگر ہوگا تو علاوہ مولانا کے دو آدمیوں کو کفایت کرے گا اور ہمارے ساتھ معہ ہمارے آٹھ کس معزز موجود ہیں۔ مولانا صاحب نے ارشاد فرمایا کہ بیشک آپ کی رائے درست ہے اگر طعام میں کمی ہوگی تو آپکا تیار شدہ طعام بھی طلب کیا جاویگا یہ کہکر مولٰنا

نے فوراً وضو کرکے اور کچھ پڑھ کر دستک دی تو اسی سیاہ پردہ کے اندر سے دو کس سفید پوش معہ آفتابہ و سلابچی کے حاضر ہوئے۔ ایک خدمتی نے ہاتھ دھلائے دوسرے نے ایک سفید بیش قیمت شاہانہ دسترخوان بچھا دیا اور پردہ کے اندر سے انواع الانواع اقسام اقسام کا کھانا امیرانہ شاہانہ لاکر چن دیا۔ مولانا صاحب نے حکم دیا کہ شروع کیجئے گا۔ اول تو کھانا شیریں و نمکیں بےنظیر پھر ظروف چینی وغیرہ کے امیرانہ کے اندر سلیقہ سے چنا ہوا کھانا موجود تھا۔ سب نے تعجب کیا اور کھانا شروع کیا تو اعلیٰ درجہ کا لذیذ طعام پایا کہ خود رئیس نے بھی اپنے دسترخوان پر اس لذت کا کھانا ابتک نہیں کھایا تھا۔ خیر بعد فراغت طعام کے ہاتھ دھلوا کر کھانا باقی ماندہ معہ ظروف کے حکماً بڑھا دیا گیا۔ پھر ہر دو خادم کو حضرت کرو یا وہ پردہ کی آڑ میں ہو کر مع طعام و ظروف کے غائب ہو گئے۔ اب رئیس اور اس کے ساتھیوں کی حیرت کی کوئی حد نہ رہی۔ اول تو رئیس نے بذات خود اس پردہ کو ہٹایا تو صرف ایک چارپائی کی جگہ ضرور تھی اور باقی صفر۔ اب تو رئیس چلا اٹھا کہ مولٰنا برائے خدا اس ورطۂ حیرت سے مجھے نکالو اور اصل حال سے مطلع کرو۔ اور اسکا جواب دو کہ یہ وقوعہ اصلی ہے اور بیداری کا ہے یا میں خواب دیکھ رہا ہوں۔ غرضکہ بہت طول طویل بحث کے بعد مولٰنا نے فرمایا کہ یہ ایک شعبدہ عجیبہ علم سیمیا کا تھا جو وقوع میں آیا ہے اور آپ اور ہم سب عالم بیداری میں ہیں اور جو کچھ گذرا واقعہ صادقہ ہے۔ کوئی طلسمی وہمی کارروائی نہیں ہے جس علم کا یہ ایک ادنی کرشمہ ہے جو کچھ کہ تم نے دیکھا اور نہ اس علم و عمل کا ماہر اپنی شخصیت میں ایسے عجائب اور غرائب واقعات دکھانے پر ہر وقت قادر و متصرف ہوتا ہے اور میں تو اس علم میں ہنوز ابجد خواں ہوں۔ پس اس حکایت سے اس تصرف دعوت سورۃ والشمس کی تائید ہوتی ہے۔ اور اس حکایت سے اور اس کے دوسری تصرفات سے یہ بھی ثابت ہو گیا کہ یہ عمل سورہ والشمس کا علم دعوات سے ایک دعوت عاملانہ و حاکمانہ ہے جو کہ علم سیمیا سے جداگانہ عمل ہے۔ لیکن اس دعوت سورہ شریفہ کے جملہ افعال و خواص علم سیمیا کے اعمال

سے بالکلیہ مماثل و مشابہ ہیں ورنہ علم سیمیا شے دیگر ہے اسکا اصل اُصول اعمال حروف ہی ہے معہ کسی شے مادی حیوانی و نباتی و معدنی کی شرکت سے مترتب ہوتے ہیں فافہم والسلام۔

ایضاً خاصیت بقصد ہلاکت دشمن ظالم میں ہے

یہ ستر ھواں تصرف سورہ والشمس کا ہلاکت دشمن ظالم کیلئے مقرر ہے جب عامل کو کسی دشمن خدا و رسول کے و یا دشمن خود کو ہلاک و قتل کرنا مقصود ہو و یا کسی صعبناک مرض مہلک میں مبتلا کر دینا مد نظر ہوئے کہ جس سے عام مومنین و مسلمین پر ظلم و جور سرزد ہوں اور اسنے اپنے زیر دستوں کے ستانیکا پیشہ اختیار کر رکھا ہو۔ اور وہ اپنی سرکشی و تعدی و متمردی سے باز نہ آویں تو عامل عمل ہذا کو لازم ہے کہ وہ پہلے اُسکو نرمی و عاجزی سے ہدایت کرے بطور وعظ و نصیحت کے کہ تو ایذا دہی بندگان خدا کی روش چھوڑ دے اور اس ظالمانہ طریق سے باز آ۔ ورنہ ہم عاجز اللہ تعالیٰ کے بندے تجھ پہ بد دعا کریں گے۔ پھر بھی وہ نہ مانے بلکہ ظلم و ستم کی زیادتی کرے تو پھر عامل نصف شب یعنی ٹھیک ۱۲ بارہ بجے رات کے بستر سے اُٹھ کر بعد طہارت کامل کے سو رکعت نماز نفل ادا کرے اگر پورا عمل اس رات مختصر میں نہ ہو سکے تو اپنے عمل کو دوسری رات حد تیسری رات تک پورا کرے اور ہر ایک رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے ایکبار عزیمت دعوت سورہ والشمس کو بہ نیت ہلاکت مدعی و یا بہ نیت تمریض و تسلیط شیطانی موذی کے ایکبار تلاوت کرے اور بخور مقررہ کو بکثرت جلاوے اور خادم عمل کو دشمن کی جان پہ بغرض ہلاکت کے و یا بغرض تمریض تسلیط مرض و ایذاء خاص بجان دشمن موکل یہ تسلیط مع اضمار کے الفاظ صاف و صریح میں معہ سوگند عمل کے مقرر کرے۔ بلکہ مدت ہلاکت تک متعین کر دے کہ فلاں کس فلاں فلاں ایذا و جسمانی کے سبب سے ہلاک ہو و یا فلاں مرض اُس پر مسلط ہو جاوے۔ پس انشاء اللہ تعالیٰ ہنوز ایکسو رکعتیں پوری بھی نہ ہونگی کہ دشمن کا کام تمام ہو جاوے گا مگر عامل کو خدا تعالےٰ کا خوف ہی چاہئے ایسا نہو کہ غیر مستحق ہلاکت کو قتل کیا جائے

دیا بیمار ڈالا جاوے فافہم ۔ والسلام

ایضاً خاصیت ہیجدہم خانہ ویرانی دشمن میں

واضح ہو کہ سترھواں عمل تو واسطے ہلاکی و بیماری دشمن کے تھا اور اٹھارویں خاصیت اسکی واسطے خانہ خرابی دشمن کے مقرر ہے اس میں دشمن کی جان کو نجات ہے بلکہ اس کا مکان و جائداد وغیرہ کی ویرانی مقرر ہے۔ پس جب عامل چاہے کہ دشمن کا مکان ویران و برباد ہو جاوے دیا اُس کے گھر پر شیاطین سنگباری کریں کہ جس کے سبب سے وہ گھر برباد ہو جاوے تو خاتم کبیر کو ایک صفحہ سنگ پر جو کہ کوہ و دشت ویرانہ سے لیا گیا ہو لکھے اور اُس کے گرد عزیمت دعوت موصوفہ کو لکھدے اور بخور مقررہ خوب جلاوے پھر سات مرتبہ عزیمت دعوت سورہ موصوفہ کو تلاوت کر کے مع اضمار کے اُس لوح سنگ پر تف کر دے پھر اُس لوح کو کسی حیلہ سے دشمن کے مکان میں رکھوا دے دیا بہتر یہ ہے کہ اُسکے گھر میں دفن کرا دے پس جس امر کا اضمار لکھا ہو گا و یا تلاوت کیا ہو گا اُسی طرح سے وہ گھر ویران ہو جاوے گا نعوذ باللہ من شرور انفسنا و من سیات اعمالنا ۔ فافہم ۔ والسلام

ایضاً خاصیت نوزدہم جلب معشوق و تسخیر حکام وغیرہ میں

یہ تصرف سورہ والشمس کا واسطے حاضری و اطاعت مطلوب سرکش و تسخیر حکام بالا دست کے مقرر ہے اور وہ اسطرح ہے کہ پہلے خاتم کبیر کو ایک سبز کاغذ پر مشک و زعفران و گلاب سے خوشخط لکھ کر اُسکے گرد عزیمت دعوت کو مع اضمار مطلوبہ کے لکھدے اور وقت تحریر کے بخور مقررہ خوب جلاوے اور اسکا ایک ملفوف بنا کر ایک فتیلہ بناوے اور جو جال مچھلی پکڑنے کا بطور گھاگرہ کے ہوتا ہے اور اُس کا وہ حصہ کہ جس میں گرفتار شدہ مچھلیاں مجتمع ہوتی ہیں کہیں سے حاصل کر کے اُس فتیلہ پر لپیٹ دے اور ایک تانبہ کا کلاں چراغ مانند

کٹورے کے ہفت دہانہ کا ہوا کر اُسکے مقام دہن پر عون سفلی کا نام ترتیب وار لکھے بعد دیگرے بلند مندرجہ ذیل معہ عبارت کے پاکیزہ حالت میں مہر کن سے کندہ کرا کر تمامی عمر کیلئے یہ ایک چراغ واسطے عمل تسخیر مطلوب کے کافی وافی ہوگا۔ اب اس فتیلہ کو چنبیلی کے خوشبودار روغن سے پر کر کے فتیلہ کو مکان خلوت میں روشن کریں اور اُس کی روشنی میں بہ تصور تسخیر مطلوب اس طرح پر کہ میرا مطلوب میرے سامنے دست لبستہ مطیعانہ بطور ذلت کے میرے سامنے کھڑا ہے۔ عزیمت دعوت کو اکتالیس مرتبہ تلاوت کرے اور جو لنسادن جس عون سے منسوب ہووے اُس عون کو حکماً مطلوب کے حاضر کرنے پر مع اضمار کے سوگند کیساتھ مسلط کرے اور بعد ختم دعوت موصوفہ کے آیت شریفہ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي کو تین ہزار بار تلاوت کرے۔ اور اس مدت میں بخور خوب جلاتا رہے پس سات دن تک یہی عمل کرے جس رات دن کا یہ عون ہو اُس رات کو یہ عمل کیا جاوے گا اور اُس کے تسخیر مطلوب پر مسلط کیا جاویگا۔ وہ ہفت اعوان یہ ہیں۔ بماہ ثابت پہلے یکشنبہ سے شروع کرے جسکا عون موکل سفلی مذہب ہے، دوشنبہ کا مرہ ہے سہ شنبہ کا احمر ہے چارشنبہ کا برقان ہے پنجشنبہ کا شمہورش ہے۔ جمعہ کا ابیض ہے۔ شنبہ کا میمون ہے۔ یہی ترتیب کواکب سبعہ کی ہے۔ یعنی شمس و قمر۔ مریخ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ و زحل ہے اور جو عبارت بطور تسلیط اضمار کے لکھی جاوے گی وہ اس طرح مقرر ہے۔

اینَ مذھب اجلب فلان ابن فلان یا بنت فلان فلانۃ الی فلان بالعشق والمحبۃ

اقبل بحق روقائیل وبدریائ الشمس الموکل بیوم الاحد یہ برائے یکشنبہ کے ہے۔ اینَ المرۃ اجلب فلان ابن

فلان یا بنت فلان ابن فلان بالعشق والمحبۃ اقبل بحق جبرائیل وبدرقائ القمر الموکل بیوم الاثنین

یہ برائے دوشنبہ کے مقرر ہے۔

اینَ الاحمر اجلب فلان ابن فلانۃ یا بنت فلانۃ علی فلان بالعشق والمحبۃ

اقبل بحق سمسائیل وبدریائ المریخ الموکل بیوم الثلاثا یہ واسطے شنبہ کے

مقرر ہے۔ اینؔ البرقان اجلب فلان ابن فلانۃ ویا بنت فلانۃ ای فلان
بالعشق والمحبۃ اقبل بحق میکائیل وبدریائیل العطارد الموکل بیوم الاربعاء
یہ واسطے چارشنبہ کے مقرر ہے اینؔ الابیض اجلب فلان ابن فلانۃ یا
بنت فلان ابن فلان بالعشق والمحبۃ اقبل بحق عینائیل وبدریائیل الزھرۃ
الموکل بیوم الجمعۃ یہ واسطے جمعہ کے مقرر ہے۔ اینؔ شھورش اجلب
فلان بن فلانۃ یابنت فلان ابن فلان بالعشق والمحبۃ اقبل بحق صرفائیل
وبدریائیل المشتری الموکل بیوم الخمیس یہ واسطے پنجشنبہ کے مقرر ہے
اینؔ المیمون اجلب فلان ابن فلانۃ یابنت فلانۃ ابن فلان بالعشق
والمحبۃ اقبل بحق کسفیائیل وبدریائیل الزحل الموکل بیوم السبت
یہ واسطے شنبہ کے مقرر ہے۔

یہ جملہ خط زدہ عبارتیں ہر ایک عبارت ایک خانہ چراغ پر کندہ ہوں تو بہتر ہے ویا ایسی روشنائی سے لکھی جائیں کہ وہ تیل اور پانی سے مٹ نہ جائیں۔ غرض کہ ایک ہفتہ کا یہ عمل ہے اگر مرد مطلوب ہو تو اسکا نام مع نام مادر کے اور جو مطلوبہ عورت ہو تو اُسکا نام مع مادر کے اور جو حاکم ہو یا امیر ہو یا بادشاہ ہو لفظ اجلب کے بعد نام اُسکا مع نام مادر کے لکھا جاوے اور اُسی کے بعد طالب کا نام مع نام مادر کے لکھا جاوے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کی مدت میں مطلوب بیقرار ہوکر مطیع طالب کا ہوکر حاضر ہوگا۔ یہ عمل واسطے مفرور کی حاضری کے بھی مفید ہے فافہم والسلام

(نوٹ) اب ہم یہاں پر چند قانون ادائے زکوٰۃ ہر ایک عمل کے ضبط تحریر میں لاتے ہیں کہ وہ قانون جملہ قرآنی سورتوں کی آیتوں کو اللہ تعالیٰ کے مفرد و مرکب ناموں کو اور دیگر ادعیہ و درودوں کو حاوی ہوں اور اول جملہ قوانین میں وہ اصول یہ ہیں جنکو سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے۔ خذ حرفاً قل الفاً خذ حرفاً قل مائۃ خذ حرفاً قل عشراً خذ حرفاً قل واحداً

یہ چار قول حضرت امیر علیہ السلام سے منسوب ہیں جنکا صاف و صریح یہ ترجمہ ہے۔ ایک حرف کو لیکر ہزار بار تلاوت کرے۔ دوم ایک حرف کو لیکر ایکسو مرتبہ تلاوت کرے۔ سوم ایک حرف کو لیکر دس مرتبہ تلاوت کرے چہارم۔ ایک حرف کو لیکر ایکبار تلاوت کرے۔ ان چاروں کلموں کے علاوہ ایک مقولہ دوسرا بھی آپ ہی سے منسوب ہے وہ یہ ہے الزجر للاتصال والفرد للانفصال یہ کل پانچ کلمہ اصل اصول علم دعوات اور علم جفر کی جان و روح رواں ہیں۔ انکی شرح و تفسیر کے تحت میں علم آثار حروف ہجا علم جفر قائم ہو گیا کہ وہ بذات خود ایک دریائے ناپیدا کنارہ ہے۔ اور چار کلمہ سابقہ سے سینکڑوں قاعدہ علم دعوات علم سیمیا کے مقرر ہوئے ہیں جنکی تفسیر میں دفتر کے دفتر سیاہ ہو سکتے ہیں اب ہم ان اصول خمسہ سے چند قاعدہ اور زکوٰۃ سورن قرآنی کے اور اسماء الٰہی و آیات فرقانی کے مبتدیوں کے واسطے درج ذیل کرتے ہیں۔ **اول** یہ قانون ہے کہ جو سورتیں قصار مانی گئیں ہیں۔ یعنی آخر پارہ عم یتساءلون اور سورہ فاتحہ انھیں میں داخل ہے۔ پس جس سورت قرآنی کی زکوٰۃ دینی ہو اُس کے تمام حروف تہجی کو شمار کرکے فی حروف کے عوض ایکہزار تلاوت معہ شروط دعوت کے خلوت اختیار کرکے ختم کرے۔ اس قاعدہ کے تحت میں چاروں قل سورہ الحمد و آیت الکرسی اور دیگر چھوٹے چھوٹے رکوع اور دیگر آیات قرآنی کی حاجت روائی کے عمل کرنے سے پیشتر تلاوت کرکے تعداد زکوٰۃ کی پوری کرے۔ اور روزانہ ورد میں پڑھنے کیلئے بعوض ہر ایک حروف کے دس بار تلاوت کرتا رہے تاکہ عمل کے تصرفات عامل کے تحت میں باقی رہیں۔ اسیطرح جس سورت کا جو نقش مربع وغیرہ میں وضع کیا گیا تیار ہو وے اُسکے لکھنے کی تعداد مقرر ہے۔ اور بعد تکمیل تعداد نقوش کے آرد گندم میں گولیاں بناکر مچھلیوں کو دریا میں ڈالکر کھلادیا کریں تاکہ نقش میں بھی عمل مذکور کا اثر پیدا ہو جائے۔ ایضاً قانون زکوٰۃ اسماء الٰہی کا کہ جسکا نام خدا میں جسقدر حروف تہجی ہوں اُنکو اُسکے اسیقدر حروف میں ضرب دے جیسے کہ لفظ اللہ کے چار حرف ہیں۔ پس چار کو چار میں ضرب دے جسکے جمع سولہ عدد ہوتے ہیں۔ پس ہر ایک عدد کے عوض میں ایکہزار بار تلاوت کرے پس سولہ ہزار مرتبہ اللہ اللہ روزانہ تلاوت کرتا رہے۔ اور اسی تعداد میں نقش ٹھیک لکھ لکھ کر اور آرد گندم میں حبوب بناکر دریا میں مچھلیوں کی دعوت کرتا رہے مگر اول و آخر کسی طاق مناسب عدد میں درود شریف کی تلاوت لازم جانے اسکے علاوہ عامل سورہ والشمس پر یہ لازم ہے کہ ایام دعوت زکوٰۃ میں ہر شب کو خلوت کے زمانہ میں غنیمت و ہر دشیہ کو ستر مرتبہ تلاوت کرنا لازم جانے۔ اور انھیں ایام میں رات کو سوتے وقت سات بار یہ کلمات پڑھکر سو جایا کرے۔ ایا روحانیۃ الالہام الموکلون بسورۃ الشمس للدوام اخبرونی فی اذنی کل وقت اریدالعمل بہ العشق فی خدیتما الفعل ما امرت و ما ذکرت ہما اریدحملا و لعبد

[illegible] روزانہ ورد سولہ سو یعنی ایکہزار چھ سو بار تلاوت کرے ۴۴

ایام الخدمۃ پس جب چالیس یوم خیریت سے گذر کر یوم چہل دیکم آجاوے تو عامل کو لازم ہے کہ بعد نماز فجر کے تازہ وضو کرے پھر دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور بعد سورہ فاتحہ کے سورہ الم نشرح۔ اور بعد سورہ فاتحہ کے دوسری رکعت میں سورہ قدر پڑھ کر رکعتوں کو تمام کرے اور بعد سلام کے ایکبار عزیمت وہروشیہ تلاوت کرے اور بخور عزیمت مذکور کا جلاوے تو کوئی صورت مؤکل خادم سورہ موصوفہ کی متمثل ہو کر گوش میں بطور رازداری کے کہدیگا۔ ویا کوئی کان میں عالم خواب میں کہدیگا کہ اس وقت فلاں کو کب کی ساعت ہے اور فلاں برج طالع وقت ہے اور فلاں منزل میں قمر دائر ہے اور آیندہ فلاں وقت فلاں عمل کے تلاوت کرنیکا ہے غرض کہ یہ خادم نہایت صحیح وقت بتادیگا پس مطلوبہ وقت کے واسطے عزیمت کے پڑھنے کے مع اضمار و تسلیط خدام کے مدعا پر مستعد ہو کر تعمیل کرے وہ عزیمت وہروشیہ یہ ہے ÷ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) بسم اللہ شراھیا ھموتا علی متعالی فی علوکہ این الاجناد القویۃ این المشمہارۃ این کردون دجر دم این عضاف این صاحب جیل الدخان این المرکب علی الفیل المعتصم بالثعبان اجیبو بحق الاسماء العبرانیۃ وبرھموتا وشیموتا اجیبو اطائعین ۵ جو افعال و خواص عزیمت وہروشیہ کے صاحب شموس الانوار نے لکھے ہیں وہ سب مجربات حضرت عبداللہ تلمسانی سے صحیح ثابت ہو چکے ہیں۔ ایک دوسری عزیمت برہتیہ ہے ان دونوں عزیمت کے اثر جملہ اعمال علویہ سے تعلق رکھتے ہیں کہ ہر ایک عمل کے موکلات علوی وسفلی کو بیدار کر کے اجابت عمل پر آمادہ کرتے ہیں۔ اور بذات خود تاثیر میں سیف قاطع مسلم شدہ ہیں۔ اگر کوئی صاحب زیادہ وضاحت اداء شروط دعوات کا ملاحظہ کرنا چاہیں تو ہماری کتاب **فقیر کی جھولی** کو اول سے آخر تک ملاحظہ فرمادیں۔ جو کہ یہ ایک مختصر رسالہ ہے اسمیں زیادہ گنجائش صراحت کی نہیں ہے اس لئے ہم اس رسالہ کو اسی مقام پر ختم کرتے ہیں۔ فافہم۔ والسلام

بقلم محمد ابراہیم عفی عنہ۔ روحی

(بمقام دہلی ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ قدسی)

مسلمانوں کو مسلمان بنانیوالی کتابیں

شرح وقایہ اردو یہ فقہ کی کتابوں میں اس درجہ مستند اور مقبول ہے کہ اب تک اسکی ہزارہا جلدیں ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو چکی ہیں اور یہ ترجمہ بہ اعتبار ظاہری و باطنی بیحد نفیس ہے اس میں ارکان اسلام کے پورے مسائل ہیں۔ بڑی تقطیع کے ۵۷۸ صفحات ہیں اور چار جلدوں میں منقسم ہے۔ قیمت مکمل کتاب کی چار روپیہ للعہ

مفتاح الجنۃ سچ مچ جنت کی کلید ہے اللہ کے دین مستقیم پر چلنے کا راستہ ہے، فقہ حنفیہ کا خلاصہ ہے۔ قیمت پانچ آنہ (۵/)

ہدایت الاسلام یہ مسائل کی کتاب ہے، گویا مختصر وقایہ کنز الدقائق و ضروری المکلف کا انتخاب اور عطر ہے۔ اس میں سب سے زیادہ نماز کی تفصیل ہے نازک اور دقیق سے دقیق مسئلہ کو بھی نہیں چھوڑا ہے۔ قیمت ۴/

فضائل الشہور والصیام یہ بارہ ماہ کے فضائل کی کتاب ہے جس میں ہر مہینہ کے متعلق اس کی خوبیاں اور فضائل بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت ۳/

وصیۃ النبی نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی وصیتیں جن کے یاد رکھنے کی ہر مسلمان کو ضرورت ہے۔ قیمت صرف ۳/

سیرت امام ابو حنیفہ حضرت امام ابوحنیفہؒ کے حالات پڑھئے ہر حنفی مسلمان کیلئے ضروری ہیں کیونکہ جنکی نسبت ہم فخر کرتے ہیں ان کے حالات سے بیخبر رہنا نہایت ہی نادانی ہے سیرۃ النعمان علامہ شبلی مرحوم کی تصنیف ہے امام صاحب کے حالات علمی کارناموں مناظروں اور دقیقہ رس مسائل کے معلوم کرنے کے لئے سب سے بہتر کتاب ہے۔ فقہ کے تدوین کے سلسلہ میں ایسے ایسے نکات علمی بیان ہوتے جن سے آدمی ششدر رہ جاتے ہیں اور حقیقت میں امام صاحب موصوف کا یہ مایۃ الافتخار فن یہی ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ کاغذ چکنا قیمت ۱۲/

احسن المسائل یہ کنز الدقائق کا اردو ترجمہ ہے اور مسائل کی کتابوں میں بہت مستند ہے۔ زبان صاف ہے اور ہمیں ارکان اسلام کی پوری تفصیل علیحدہ علیحدہ ابواب اور فصلوں میں درج ہے مطبوعہ مجیدی قیمت ڈیڑھ روپیہ عہ

تنبیہ الغافلین غفلت سے جگانے کیلئے سوتے سے بیدار کرنے کیلئے خدا کے احکام کو جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر سنایا ہے۔ قیمت آٹھ آنہ ۸/

ملنے کا پتہ۔ غلام نظام الدین تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم

الحمد للہ کہ کتاب الجواب مقاصد و مطالب کے لئے فتح الباب یعنی

طریق دعوت و اعمال

سورۂ والشمس شریف

مع

ترکیب زکوٰۃ و نقش خاتم کبیر و صغیر

از تالیف لطیف

جناب مہر شا ... ... احمد خلف ... چشتی ...